۞ قَالَ ٱلۡمَلَأُ ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ لَنُخۡرِجَنَّكَ يَٰشُعَيۡبُ
کہا | ان سرداروں نے | جنہوں نے | بڑا سمجھا (اپنے آپ کو) | میں سے | اس کی قوم | البتہ ہم ضرور نکال دیں گے تجھ کو | اے شعیب

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَكَ مِن قَرۡيَتِنَآ أَوۡ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَاۚ قَالَ أَوَلَوۡ
اور ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | تیرے ساتھ | سے | اپنی بستی | یا | البتہ تم ضرور لوٹو گے | میں | ہماری ملت | اس نے کہا | کیا بھلا اگرچہ

كُنَّا كَٰرِهِينَ ٨٨ قَدِ ٱفۡتَرَيۡنَا عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا إِنۡ عُدۡنَا فِي مِلَّتِكُم بَعۡدَ
ہوں ہم | ناپسند کرنے والے | 7:88 | تحقیق | گھڑ لیا ہم نے | پر | اللہ | جھوٹ | اگر | ہم لوٹیں | میں | تمہاری ملت | بعد اس کے

إِذۡ نَجَّىٰنَا ٱللَّهُ مِنۡهَاۚ وَمَا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّعُودَ فِيهَآ إِلَّآ أَن يَشَآءَ
جب | نجات دی ہم کو | اللہ نے | اس سے | اور نہیں | ہے | ہمارے لیے | کہ | ہم لوٹیں | اس میں | مگر | یہ کہ | چاہے

ٱللَّهُ رَبُّنَاۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡمًاۚ عَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلۡنَاۚ رَبَّنَا ٱفۡتَحۡ
اللہ | جو رب ہے ہمارا | وسعت والا ہے | ہمارا رب | ہر | چیز پر | علم کے اعتبار سے | پر | اللہ ہی | توکل کیا ہم نے | اے ہمارے رب | فیصلہ کردے

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِٱلۡحَقِّ وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡفَٰتِحِينَ ٨٩ وَقَالَ ٱلۡمَلَأُ
ہمارے درمیان | اور درمیان | قوم | حق کے ساتھ | اور تو | بہترین | فیصلہ کرنے والا ہے | 7:89 | اور کہا | ان سرداروں نے

ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَوۡمِهِۦ لَئِنِ ٱتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا إِنَّكُمۡ إِذٗا لَّخَٰسِرُونَ
جنہوں نے | کفر کیا | اس کی | قوم میں سے | البتہ اگر | پیروی کی تم نے | شعیب کی | بیشک تم | جب | البتہ خسارہ پانے والے ہو

٩٠ فَأَخَذَتۡهُمُ ٱلرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دَارِهِمۡ جَٰثِمِينَ ٩١ ٱلَّذِينَ
7:90 | پس پکڑ لیا ان کو | زلزلے نے | تو صبح کی انہوں نے | میں | اپنے گھروں | اوندھے منہ | 7:91 | وہ لوگ

كَذَّبُواْ شُعَيۡبٗا كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَاۚ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ شُعَيۡبٗا كَانُواْ
جنہوں نے جھٹلایا | شعیب کو | گویا کہ | نہ | وہ بسے تھے | اس میں | وہ لوگ | جنہوں نے جھٹلایا | شعیب کو | وہ تھے

هُمُ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٩٢ فَتَوَلَّىٰ عَنۡهُمۡ وَقَالَ يَٰقَوۡمِ لَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُمۡ
وہ | جو خسارہ پانے والے ہیں | 7:92 | تو منہ موڑ گیا | ان سے | اور کہا | اے میری قوم | البتہ تحقیق | میں نے پہنچا دیئے تم کو

رِسَٰلَٰتِ رَبِّي وَنَصَحۡتُ لَكُمۡۖ فَكَيۡفَ ءَاسَىٰ عَلَىٰ قَوۡمٖ
پیغامات | اپنے رب کے | اور میں نے خیر خواہی کی | تمہاری | تو کس طرح | میں افسوس کروں | پر | قوم

كَٰفِرِينَ ٩٣ وَمَآ أَرۡسَلۡنَا فِي قَرۡيَةٖ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّآ أَخَذۡنَآ أَهۡلَهَا
جو کفار ہیں | 7:93 | اور نہیں | بھیجا ہم نے | میں | کسی بستی | سے | کوئی نبی | مگر | پکڑ لیا ہم نے | اس کے رہنے والوں کو

بِٱلۡبَأۡسَآءِ وَٱلضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُونَ ٩٤ ثُمَّ بَدَّلۡنَا
ساتھ سختی کے | اور تکلیف کے | شاید کہ وہ | وہ گڑگڑائیں ۔ عاجزی کریں | 7:94 | پھر | بدل دیا ہم نے

مَكَانَ ٱلسَّيِّئَةِ ٱلۡحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَواْ وَّقَالُواْ قَدۡ مَسَّ ءَابَآءَنَا
جگہ | بدحالی کی | خوشحالی کو | یہاں تک کہ | وہ بڑھ گئے | وہ کہنے لگے | تحقیق | پہنچی | ہمارے باپ دادا کو

ٱلضَّرَّآءُ وَٱلسَّرَّآءُ فَأَخَذۡنَٰهُم بَغۡتَةٗ وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُونَ ٩٥
تکلیف | اور خوشی | تو پکڑ لیا ہم نے ان کو | اچانک | اس حال میں کہ وہ | نہ | شعور رکھتے تھے | 7:95

پارہ ۹

۸۸. ان قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! ہم آپ کو اور آپ کے ہمراہ جو ایمان والے ہیں ان کو اپنی بستی سے نکال دیں گے الا یہ کہ تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ۔ شعیب علیہ السلام نے جواب دیا کہ کیا ہم تمہارے مذہب میں آجائیں گو ہم اس کو مکروہ ہی سمجھتے ہوں۔

۸۹. ہم تو اللہ تعالیٰ پر بڑی جھوٹی تہمت لگانے والے ہوجائیں گے اگر ہم تمہارے دین میں آجائیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہم کو اس سے نجات دی اور ہم سے ممکن نہیں کہ تمہارے مذہب میں پھر آجائیں، لیکن ہاں یہ کہ اللہ ہی نے جو ہمارا مالک ہے مقدر کیا ہو ہمارے رب کا علم ہرچیز کو محیط ہے، ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں، اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کردے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

۹۰. اور ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا اگر تم شعیب (علیہ السلام) کی راہ پر چلوگے تو بیشک بڑا نقصان اٹھاؤ گے

۹۱. پس ان کو زلزلے نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔

۹۲. جنہوں نے شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی تھی ان کی یہ حالت ہوگئی جیسے ان کے گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب علیہ السلام کی تکذیب کی وہ ہی خسارے میں پڑ گئے۔

۹۳. اس وقت شعیب علیہ السلام ان سے منہ موڑ کر چلے گئے اور فرمانے لگے کہ اے میری قوم! میں نے تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچا دیئے تھے اور میں نے تو تمہاری خیر خواہی کی۔ پھر میں ان کافر لوگوں پر کیوں رنج کروں۔

۹۴. اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں نہ پکڑا ہوتا کہ گڑگڑائیں

۹۵. پھر ہم نے اس بد حالی کی جگہ خوش حالی میں بدل دی، یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ہوئی اور کہنے لگے کہ ہمارے آباؤ اجداد کو بھی تنگی اور راحت پیش آئی تھی تو ہم نے ان کو دفعتًا پکڑ لیا اس حال میں کہ ان کو خبر بھی نہ تھی۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ ٱلْقُرَىٰٓ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّقَوْا۟ لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَـٰتٍ
اور اگر بیشک | والے | بستیوں | ایمان لاتے | تقوی اختیار کرتے | یقینا کھول دیتے ہم | ان پر | برکتوں کو

مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ وَلَـٰكِن كَذَّبُوا۟ فَأَخَذْنَـٰهُم بِمَا كَانُوا۟
سے | آسمان | اور زمین سے | لیکن | انہوں نے جھٹلایا | پھر پکڑ لیا ہم نے ان کو | بوجہ اس کے جو | تھے وہ

يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾ أَفَأَمِنَ أَهْلُ ٱلْقُرَىٰٓ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا
کمائی کرتے | ۷:۹۶ | کیا بھلا بے خوف ہوگئے | والے | بستیوں | کہ | آئے ان کے پاس | عذاب ہمارا

بَيَـٰتًا وَهُمْ نَآئِمُونَ ﴿٩٧﴾ أَوَأَمِنَ أَهْلُ ٱلْقُرَىٰٓ أَن يَأْتِيَهُم
رات کو | اس حالت میں کہ وہ | سو رہے ہوں | ۷:۹۷ | یا کیا بھلا بے خوف ہوگئے ہیں | والے | بستیوں | کہ | آئے ان کے پاس

بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا۟ مَكْرَ ٱللَّهِ ۚ
عذاب ہمارا | چاشت کے وقت | اس حالت میں کہ وہ | کھیل رہے ہوں | ۷:۹۸ | کیا بھلا وہ بے خوف ہوگئے | چال سے | اللہ کی

فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ
پس نہیں بے خوف ہوا کرتے | چال سے | اللہ کی | مگر | لوگ ہیں | وہ جو نقصان اٹھانے والے | ۷:۹۹ | کیا بھلا نہیں راہنمائی کی

لِلَّذِينَ يَرِثُونَ ٱلْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِ أَهْلِهَآ أَن لَّوْ نَشَآءُ
ان لوگوں کی | جو وارث ہوئے | زمین کے | بعد | اس کے رہنے والوں کے | کہ | اگر | ہم چاہتے

أَصَبْنَـٰهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ
پکڑ لیتے ہم ان کو | ان کے گناہوں کے سبب سے | اور ہم مہر لگا دیتے | پر | ان کے دلوں | پس وہ | نہ | سن سکتے

﴿١٠٠﴾ تِلْكَ ٱلْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
۷:۱۰۰ | یہ | بستیاں | ہم قصے بیان کر رہے | تجھ پر | میں سے | ان کی خبروں | اور البتہ تحقیق | آئے ان کے پاس

رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَـٰتِ فَمَا كَانُوا۟ لِيُؤْمِنُوا۟ بِمَا كَذَّبُوا۟ مِن
ان کے رسول | ساتھ کھلی نشانیوں کے | پس نہ | تھے وہ | کہ وہ ایمان لاتے | بوجہ اس کے جو | انہوں نے جھٹلایا | سے

قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلْكَـٰفِرِينَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا
اس سے پہلے | اسی طرح | مہر لگا دیتا ہے | اللہ | پر | دلوں | کافروں کے | ۷:۱۰۱ | اور نہیں | پایا ہم نے

لِأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ وَإِن وَجَدْنَآ أَكْثَرَهُمْ لَفَـٰسِقِينَ ﴿١٠٢﴾
ان میں سے اکثر کے لئے | کوئی | عہد | اور بیشک | پایا ہم نے | ان میں سے اکثر کو | البتہ فاسق | ۷:۱۰۲

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنۢ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِـَٔايَـٰتِنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦ
پھر | بھیجا ہم نے | ان کے بعد | موسیٰ کو | اپنی نشانیوں کے ساتھ | طرف | فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی

فَظَلَمُوا۟ بِهَا ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾
تو انہوں نے ظلم کیا | ان نشانیوں کے ساتھ | پس دیکھو | کس طرح | ہوا | انجام | فساد کرنے والوں کا | ۷:۱۰۳

وَقَالَ مُوسَىٰ يَـٰفِرْعَوْنُ إِنِّى رَسُولٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾
اور کہا | موسیٰ نے | اے فرعون | بیشک میں | ایک رسول ہوں | کی طرف سے | رب | العالمین | ۷:۱۰۴

٩٦. اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

٩٧. کیا پھر بھی ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بےفکر ہوگئے کہ ان پر ہمارا عذاب شب کے وقت آپڑے جس وقت وہ سوتے ہوں۔

٩٨. اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بےفکر ہوگئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ پڑے جس وقت کہ وہ اپنے کھیلوں میں مشغول ہوں۔

٩٩. کیا پس وہ اللہ کی اس پکڑ سے بےفکر ہوگئے۔ سو اللہ کی پکڑ سے بجز ان کے جن کی شامت ہی آگئی ہو اور کوئی بےفکر نہیں ہوتا

١٠٠. اور کیا ان لوگوں کو جو زمین کے وارث ہوئے وہاں کے لوگوں کی ہلاکت کے بعد (ان واقعات مذکور میں ہیں) یہ بات نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے جرائم کے سبب ان کو ہلاک کر ڈالیں اور ہم ان کے دلوں پر بند لگادیں، پس وہ نہ سن سکیں۔

١٠١. ان بستیوں کے کچھ کچھ قصے ہم آپ سے بیان کر رہے ہیں ان سب کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے ابتدا میں جھوٹا کہہ دیا یہ بات نہ ہوئی کہ پھر اس کو مان لیتے اللہ تعالیٰ اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتا ہے۔

١٠٢. اور اکثر لوگوں میں وفائے عہد نہ دیکھا اور ہم نے اکثر لوگوں کو بےحکم ہی پایا۔

١٠٣. پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امرا کے پاس بھیجا مگر ان لوگوں نے ان کا بالکل حق ادا نہ کیا۔ سو دیکھئے ان مفسدوں کا کیا انجام ہوا۔

١٠٤. اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے فرعون میں رب العالمین کی طرف سے پیغمبر ہوں۔

حَقِيقٌ عَلَىٰٓ أَن لَّآ أَقُولَ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ
لائق ہوں۔ حق دار ہوں | اس بات کا | کہ | نہ | میں کہوں | بارے میں | اللہ کے | مگر | حق بات | تحقیق | میں لایا ہوں تمہارے پاس | ایک روشن نشانی

مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ إِن كُنتَ
طرف سے | تمہارے رب کی | پس بھیج دو | میرے ساتھ | بنی | اسرائیل کو | ۷:۱۰۵ | اس نے کہا | اگر | تو

جِئْتَ بِـَٔايَةٍ فَأْتِ بِهَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿١٠٦﴾ فَأَلْقَىٰ
لایا ہے | ایک نشانی | تو لے آ | اس کو | اگر | ہے تو | میں سے | سچوں | ۷:۱۰۶ | پس اس نے ڈالا

عَصَاهُ فَإِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِىَ بَيْضَآءُ
لاٹھی | تو یکایک | وہ | اژدھا تھا | کھلم کھلا | ۷:۱۰۷ | اور اس نے باہر نکالا | اپنا ہاتھ | تو یکایک | وہ | چمکدار تھا

لِلنَّٰظِرِينَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ ٱلْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ
دیکھنے والوں کے لئے | ۷:۱۰۸ | کہا | سرداروں نے | میں سے | قوم | فرعون کی | بیشک | یہ | البتہ جادوگر ہے

عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ
ماہر۔ جاننے والا | ۷:۱۰۹ | چاہتا ہے | کہ | نکال دے تم کو | سے | تمہاری زمین (سے) | تو کیا کچھ | تم حکم دیتے ہو۔ تم کہتے ہو

﴿١١٠﴾ قَالُوٓا۟ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِى ٱلْمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ ﴿١١١﴾ يَأْتُوكَ
۷:۱۱۰ | انہوں نے کہا | اس کو ڈھیل دو۔ انتظار میں رکھو | اور اس کے بھائی کو بھی | اور بھیج دو | میں | شہروں | ہرکارے۔ اکٹھے کرنے والے۔ جمع کرنے والے | ۷:۱۱۱ | لے آئیں گے وہ تیرے پاس

بِكُلِّ سَٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ ٱلسَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوٓا۟ إِنَّ
ہر | جادوگر کو | جو جاننے والا ہو۔ ماہر ہو | ۷:۱۱۲ | اور آئے | جادوگر | فرعون کے پاس | کہنے لگے | (کیا) واقعی۔ بیشک

لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ ٱلْغَٰلِبِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ
ہمارے لئے | البتہ اجر (انعام) ہوگا | اگر | ہوئے ہم | ہم | غالب آنے والے | ۷:۱۱۳ | (فرعون نے) کہا | ہاں | اور بیشک تم

لَمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾ قَالُوا۟ يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن
البتہ میں سے مقرب لوگوں (میں سے) ہو گے | ۷:۱۱۴ | انہوں نے کہا | اے موسیٰ | یا | تو | ڈالو تم | اور یا | یہ کہ

نَّكُونَ نَحْنُ ٱلْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا۟ ۖ فَلَمَّآ أَلْقَوْا۟ سَحَرُوٓا۟
ہم ہوں | ہم | ڈالنے والے | ۷:۱۱۵ | کہا | تم ڈالو۔ پھینکو | تو جب | انہوں نے ڈالے۔ پھینکے | انہوں نے مسحور کردیا

أَعْيُنَ ٱلنَّاسِ وَٱسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَآءُو بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾
نگاہوں کو | لوگوں کی | اور خوفزدہ کردیا ان کو | اور وہ لائے | جادو | بہت بڑا | ۷:۱۱۶

۱/۴ الحزب ۱۷
۞ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ
اور وحی کی ہم نے | طرف | موسیٰ کی | یہ کہ | پھینکو تم | اپنا لاٹھی | تو یکایک۔ دفعتاً | وہ | نگل رہا تھا | اس کو جو | وہ گھڑ لائے تھے

﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ ٱلْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا۟
۷:۱۱۷ | تو ثابت ہوگیا | سچ۔ حق | اور باطل ہوکر رہ گیا | جو | تھے وہ | وہ عمل کر رہے | ۷:۱۱۸ | پس مغلوب ہوئے

هُنَالِكَ وَٱنقَلَبُوا۟ صَٰغِرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأُلْقِىَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ﴿١٢٠﴾
اس جگہ | اور وہ لوٹے | ذلیل ہوکر | ۷:۱۱۹ | اور گر گئے | جادوگروں نے | سجدے میں | ۷:۱۲۰

۱۰۵۔ میرے لئے یہی شایاں ہے کہ بجز سچ کے اللہ کی طرف کوئی منسوب نہ کروں، میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل لایا ہوں سو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

۱۰۶۔ فرعون نے کہا، اگر آپ کوئی معجزہ لے کر آئے ہیں تو اس کو اب پیش کیجئے! اگر آپ سچے ہیں

۱۰۷۔ پس آپ نے اپنا عصا ڈال دیا، سو دفعتاً وہ صاف ایک اژدھا بن گیا۔

۱۰۸۔ اور اپنا ہاتھ باہر نکالا سو وہ یکا یک سب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہوگیا۔

۱۰۹۔ قوم فرعون میں جو سردار لوگ تھے انہوں نے کہا کہ واقعی یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے

۱۱۰۔ یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری سرزمین سے باہر کردے سو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو۔

۱۱۱۔ انہوں نے کہا کہ آپ ان کو اور ان کے بھائی کو مہلت دیجئے اور شہروں میں ہرکاروں کو بھیج دیجئے۔

۱۱۲۔ کہ وہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لاکر حاضر کردیں۔

۱۱۳۔ اور جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہوئے، کہنے لگے کہ اگر ہم غالب آگئے تو ہم کو کوئی بڑا صلہ ملے گا۔

۱۱۴۔ فرعون نے کہا ہاں اور تم مقرب لوگوں میں داخل ہو جاؤ گے۔

۱۱۵۔ ان ساحروں نے عرض کیا اے موسیٰ! خواہ آپ ڈالئے اور یا ہم ہی ڈالیں

۱۱۶۔ (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ہی ڈالو پس جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کردی اور ان پر ہیبت غالب کردی اور ایک طرح کا بڑا جادو دکھایا۔

۱۱۷۔ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دیجئے! سو عصا کا ڈالنا تھا کہ وہ ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا

۱۱۸۔ پس حق ظاہر ہوگیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا۔

۱۱۹۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہو کر پھرے۔

۱۲۰۔ اور وہ جو ساحر تھے سجدہ میں گر گئے۔

قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ

انہوں نے کہا | ایمان لائے ہم | رب | العالمین پر | ۷:۱۲۱ | رب | موسیٰ کا | اور ہارون کا | ۷:۱۲۲ | کہا

فِرۡعَوۡنُ ءَامَنتُم بِهِۦ قَبۡلَ أَنۡ ءَاذَنَ لَكُمۡۖ إِنَّ هَٰذَا لَمَكۡرٞ

فرعون نے | تم ایمان لائے | اس پر | اس سے پہلے | کہ | میں اجازت دوں | تم کو | بیشک | یہ | البتہ ایک چال تھی

مَّكَرۡتُمُوهُ فِي ٱلۡمَدِينَةِ لِتُخۡرِجُواْ مِنۡهَآ أَهۡلَهَاۖ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ

چال چلی تم نے اس کی | میں | شہر | تاکہ تم نکال لے جاؤ | اس سے | اس کے رہنے والوں کو | پس عنقریب | تم جان لو گے

﴿١٢٣﴾ لَأُقَطِّعَنَّ أَيۡدِيَكُمۡ وَأَرۡجُلَكُم مِّنۡ خِلَٰفٖ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمۡ

۷:۱۲۳ | البتہ میں ضرور کاٹ دوں گا | ہاتھ تمہارے | اور پاؤں تمہارے | سے | مخالف سمت | پھر | البتہ میں ضرور سولی پر چڑھاؤں گا تم کو

أَجۡمَعِينَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوٓاْ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنقِمُ مِنَّآ

سب کے سب کو | ۷:۱۲۴ | انہوں نے کہا | بیشک ہم | طرف | اپنے رب کی | لوٹنے والے ہیں | ۷:۱۲۵ | اور نہیں تم ناراض ہوتے | ہم سے

إِلَّآ أَنۡ ءَامَنَّا بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَاۚ رَبَّنَآ أَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرٗا

مگر | یہ کہ | ایمان لائے ہم | نشانیوں پر | اپنے رب کی | جب | وہ آئیں ہمارے پاس | اے ہمارے رب | ڈال دے | ہم پر | صبر

وَتَوَفَّنَا مُسۡلِمِينَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ ٱلۡمَلَأُ مِن قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ

اور فوت کرنا ہم کو | مسلمان بنا کر - اسلام کی حالت میں | ۷:۱۲۶ | اور کہا | سرداروں نے | سے | قوم | فرعون میں (سے) | کیا تم چھوڑ دو گے | موسیٰ کو

وَقَوۡمَهُۥ لِيُفۡسِدُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَيَذَرَكَ وَءَالِهَتَكَۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ

اور اس کی قوم کو | کہ وہ فساد پھیلائیں | میں | زمین (میں) | اور چھوڑ دیں تجھ کو | اور تیرے الہوں کو | کہا | عنقریب ہم قتل کردیں گے

أَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡيِۦ نِسَآءَهُمۡ وَإِنَّا فَوۡقَهُمۡ قَٰهِرُونَ ﴿١٢٧﴾

ان کے بیٹوں کو | اور ہم زندہ چھوڑ دیں گے | ان کی عورتوں کو | اور بیشک ہم | ان کے اوپر | غالب ہیں | ۷:۱۲۷

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوۡمِهِ ٱسۡتَعِينُواْ بِٱللَّهِ وَٱصۡبِرُوٓاْۖ إِنَّ ٱلۡأَرۡضَ

کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم سے | مدد چاہو تم | اللہ سے | اور صبر کرو | بیشک | ساری زمین

لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦۖ وَٱلۡعَٰقِبَةُ لِلۡمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

اللہ ہی کے لئے ہے | وارث بناتا ہے اس کا | جس کو | چاہتا ہے | میں سے | اپنے بندوں | اور انجام | تقوی والوں کے لئے ہے | ۷:۱۲۸

قَالُوٓاْ أُوذِينَا مِن قَبۡلِ أَن تَأۡتِيَنَا وَمِنۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَاۚ قَالَ

انہوں نے کہا | ہم اذیت دیے گئے | اس سے | پہلے | کہ | تو آتا ہمارے پاس | اور اس کے | بعد | جو | تو آیا ہمارے پاس | اس نے جواب دیا

عَسَىٰ رَبُّكُمۡ أَن يُهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ

قریب ہے کہ | رب تمہارا | کہ | ہلاک کردے | تمہارے دشمن کو | اور خلیفہ بنائے تم کو | میں | زمین

فَيَنظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُونَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدۡ أَخَذۡنَآ ءَالَ فِرۡعَوۡنَ

پھر وہ دیکھے | کس طرح | تم عمل کرتے ہو | ۷:۱۲۹ | اور البتہ تحقیق | پکڑا ہم نے | آل | فرعون کو

بِٱلسِّنِينَ وَنَقۡصٖ مِّنَ ٱلثَّمَرَٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾

سالوں کے ساتھ - قحط کے ساتھ | اور کمی | کی | پھلوں | شاید کہ وہ | نصیحت پکڑیں | ۷:۱۳۰

۱۲۱۔ کہنے لگے ہم ایمان لائے رب العالمین پر
۱۲۲۔ جو موسیٰ اور ہارون کا بھی رب ہے
۱۲۳۔ فرعون کہنے لگا کہ تم موسیٰ پر ایمان
لائے ہو بغیر اس کے کہ میں تم کو اجازت
دوں؟ بیشک یہ سازش تھی جس پر تمہارا
عمل درآمد ہوا ہے اس شہر میں تاکہ تم
سب اس شہر سے یہاں کے رہنے والوں کو
باہر نکال دو۔ سو اب تم کو حقیقت معلوم
ہوئی جاتی ہے
۱۲۴۔ میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور
دوسری طرف کے پاؤں کاٹوں گا، پھر تم سب
کو سولی پر لٹکا دونگا
۱۲۵۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہم (مر کر)
اپنے مالک ہی کے پاس جائیں گے
۱۲۶۔ اور تو نے ہم میں کون سا عیب دیکھا
ہے بجز اس کے کہ ہم اپنے رب کے احکام پر
ایمان لائے ہیں جب وہ ہمارے پاس آئے۔
اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان
فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکال
۱۲۷۔ اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کہ
کیا آپ موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کی قوم
یوں ہی رہنے دیں گے کہ وہ ملک میں فساد
کرتے پھریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو
ترک کیئے رہیں، فرعون نے کہا ہم ابھی ان
لوگوں کے بیٹوں کو قتل کرنا شروع کر دیں
گے اور عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے اور ہم
کو ان پر ہر طرح کا زور ہے۔
۱۲۸۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے
فرمایا اللہ تعالیٰ کا سہارا حاصل کرو اور
صبر کرو، یہ زمین اللہ تعالیٰ کی ہے، اپنے
بندوں میں سے جس کو چاہے وہ مالک بنا
دے اور آخر کامیابی ان ہی کی ہوتی ہے جو
اللہ سے ڈرتے ہیں۔
۱۲۹۔ قوم کے لوگ کہنے لگے کہ ہم تو ہمیشہ
مصیبت ہی میں رہے، آپ کی تشریف آوری
سے قبل بھی اور آپ کی تشریف آوری کے بعد
بھی، موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بہت
جلد اللہ تمہارے دشمن کو ہلاک کرے گا
اور بجائے ان کے تم کو اس سرزمین کا خلیفہ
بنا دے گا پھر تمہارا طرز عمل دیکھے گا۔
۱۳۰۔ ہم نے فرعون والوں کو مبتلا کیا قحط
سالی میں اور پھلوں کی کم پیداواری میں،
تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔

فَإِذَا جَآءَتۡهُمُ ٱلۡحَسَنَةُ قَالُواْ لَنَا هَٰذِهِۦۖ وَإِن تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٞ
پھر جب — آئی ان کے پاس — بھلائی — انہوں نے کہا — ہمارے لئے ہے — یہ — اور اگر — پہنچی ان کو — کوئی برائی

يَطَّيَّرُواْ بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُۥٓۗ أَلَآ إِنَّمَا طَٰٓئِرُهُمۡ عِندَ ٱللَّهِ
انہوں نے فال بد لی - بری فال نکالی — موسیٰ سے — اور جو — آپ کے ساتھ تھے — خبردار — بیشک — ان کی فال بد — پاس ہے — اللہ کے

وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ١٣١ وَقَالُواْ مَهۡمَا تَأۡتِنَا بِهِۦ
لیکن — ان میں سے اکثر — نہیں — جانتے — ۷:۱۳۱ — اور انہوں نے کہا — جو بھی — تو لائے گا ہمارے پاس — اس کو

مِنۡ ءَايَةٖ لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِينَ ١٣٢ فَأَرۡسَلۡنَا
کوئی بھی — نشانی — کہ تو مسحور کردے ہم کو — اس کے ساتھ — تو نہیں — ہیں ہم — تیرے لئے — ایمان لانے والے — ۷:۱۳۲ — تو بھیجا ہم نے

عَلَيۡهِمُ ٱلطُّوفَانَ وَٱلۡجَرَادَ وَٱلۡقُمَّلَ وَٱلضَّفَادِعَ وَٱلدَّمَ
ان پر — طوفان — اور ٹڈی دل - ٹڈیاں — سرسریاں - جوئیں — مینڈکوں کو — اور خون

ءَايَٰتٖ مُّفَصَّلَٰتٖ فَٱسۡتَكۡبَرُواْ وَكَانُواْ قَوۡمٗا مُّجۡرِمِينَ
نشانیاں — وقفے وقفے میں - کھلی — تو انہوں نے تکبر کیا — اور وہ تھے — لوگ — گناہ کرنے والے

١٣٣ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ ٱلرِّجۡزُ قَالُواْ يَٰمُوسَى ٱدۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
۷:۱۳۳ — اور جب — واقع ہوا — ان پر — عذاب — کہنے لگے — اے موسیٰ — دعا کر — ہمارے لئے — اپنے رب سے — اس کے ساتھ جو

عَهِدَ عِندَكَۖ لَئِن كَشَفۡتَ عَنَّا ٱلرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ
اس نے عہد لیا — تیرے پاس — البتہ اگر — تو نے ٹال دیا - ہٹا دیا — ہم سے — عذاب — البتہ ہم ضرور ایمان لے آئیں گے — تیرے لئے

وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ١٣٤ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ
اور البتہ ہم ضرور بھیجیں گے — تیرے ساتھ — بنی — اسرائیل کو — ۷:۱۳۴ — پھر جب — ہٹا دیتے ہم — ان سے

ٱلرِّجۡزَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُم بَٰلِغُوهُ إِذَا هُمۡ يَنكُثُونَ ١٣٥ فَٱنتَقَمۡنَا
عذاب کو — تک — ایک وقت مقرر — وہ — پہنچنے والے تھے اس کو — یکایک — وہ — توڑنے لگے تھے — ۷:۱۳۵ — پس انتقام لیا ہم نے

مِنۡهُمۡ فَأَغۡرَقۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡيَمِّ بِأَنَّهُمۡ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ عَنۡهَا
ان سے — پھر غرق کردیا ہم نے ان کو — میں — سمندر — کیونکہ انہوں نے — جھٹلادیا تھا — ہماری آیات کو — اور تھے وہ — ان سے

غَٰفِلِينَ ١٣٦ وَأَوۡرَثۡنَا ٱلۡقَوۡمَ ٱلَّذِينَ كَانُواْ يُسۡتَضۡعَفُونَ
غافل — ۷:۱۳۶ — اور وارث بنادیا ہم نے — اس قوم کو — جو — تھے وہ — کمزور سمجھے جاتے

مَشَٰرِقَ ٱلۡأَرۡضِ وَمَغَٰرِبَهَا ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَاۖ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ
مشرقوں کا — زمین کے — اور اس کے مغربوں کا — اس (زمین) کا — برکت دی تھی ہم نے — جس میں — اور پوری ہوگئی — بات

رَبِّكَ ٱلۡحُسۡنَىٰ عَلَىٰ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ بِمَا صَبَرُواْۖ وَدَمَّرۡنَا
تیرے رب کی — بھلائی والی — پر — بنی — اسرائیل — بوجہ اس کے جو — انہوں نے صبر کیا — اور برباد کردیا ہم نے

مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَقَوۡمُهُۥ وَمَا كَانُواْ يَعۡرِشُونَ ١٣٧
جو — تھا — کیا کرتا - بناتا — فرعون — اور اس کی قوم — اور جو کچھ — کہ تھے وہ — چھتوں پر چڑھاتے — ۷:۱۳۷

۱۳۱. سو جب خوشحالی آجاتی تو کہتے یہ تو ہمارے لئے ہونا ہی تھا اور اگر ان کو کوئی بدحالی پیش آتی تو (موسیٰ علیہ السلام) اور ان کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے، یاد رکھو ان کی نحوست اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۱۳۲. اور یوں کہتے کیسی ہی بات ہمارے سامنے لاؤ کہ ان کے ذریعے سے ہم پر جادو چلاؤ جب بھی تمہاری بات ہرگز نہ مانیں گے

۱۳۳. پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون، کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے سو وہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ۔

۱۳٤. اور جب کوئی عذاب ان پر واقع ہوتا تو یوں کہتے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے رب سے اس بات کی دعا کر دیجئے! جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے، اگر آپ اس عذاب کو ہم سے ہٹا دیں تو ہم ضرور ضرور آپ کے کہنے سے ایمان لے آئیں گے اور ہم بنی اسرائیل کو بھی (رہا کر کے) آپ کے ہمراہ کر دیں گے۔

۱۳۵. پھر جب ان سے عذاب کو ایک خاص وقت تک کہ اس تک ان کو پہنچنا تھا ہٹا دیتے، تو وہ فوراً عہد شکنی کرنے لگتے۔

۱۳٦. پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا یعنی ان کو دریاؤں میں غرق کر دیا اور اس سب سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے بالکل غفلت کرتے تھے۔

۱۳۷. اور ہم نے ان لوگوں کو جو بالکل کمزور شمار کئے جاتے تھے اس سرزمین کے پورب پچھم کا مالک بنادیا جس میں ہم نے برکت رکھی اور آپ کے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں ان کے صبر کی وجہ سے پورا ہوگیا اور ہم نے فرعون کے اور اس کی قوم کے ساختہ پرداختہ کارخانوں کو اور جو کچھ وہ اونچی اونچی عمارتیں بنواتے تھے سب کو درہم برہم کر دیا۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ
اور گزار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے تو وہ آئے پر ایک قوم جو جھکے ہوئے تھے - جنے بیٹھے تھے

عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا
پر بتوں (پر) اپنے انہوں نے کہا اے موسیٰ بنا (دے دو) ہمارے لئے کوئی الہ جیسا کہ

لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ
ان لوگوں کے لئے کئی الہ کہا بیشک تم ایک قوم ہو تم جہالت برت رہے ہو ۷:۱۳۸ بیشک یہ لوگ برباد ہونے والے ہیں

مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ
جس میں وہ (مبتلا) ہیں اور باطل ہیں جو کچھ ہیں وہ عمل کرتے ۷:۱۳۹ کہا کیا سوا اللہ کے

أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم
میں تلاش کروں تمہارے لئے کوئی الہ حالانکہ اس نے فضیلت بخشی تم کو پر جہان والوں ۷:۱۴۰ اور جب نجات دی ہم نے تم کو

مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ
سے آل فرعون وہ چکھاتے تھے تم کو برا عذاب قتل کردیتے تھے وہ

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ
تمہارے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو اور میں اس آزمائش تھی

مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾ ۞ وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً (۲/۴ الحزب ۱۷)
طرف سے تمہارے رب کی بہت بڑی ۷:۱۴۱ اور وعدہ لیا ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا

وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ
اور ہم نے پورا کیا اس کو ساتھ دس کے تو پورا ہوا وعدہ - مقرر وقت اس کے رب کا چالیس راتوں میں اور کہا

مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ
موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے جان نشینی کرنا میری میں میری قوم (میں) اور اصلاح کرنا اور نہ تم پیروی کرنا

سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ
راستے کی فساد کرنے والوں کے ۷:۱۴۲ اور جب آئے موسیٰ ہمارے مقرر وقت پر اور کلام کیا اس سے

رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَن تَرَانِي وَلَٰكِنِ
اس کے رب نے بولے - التجا کی اے میرے رب دکھا مجھ کو میں دیکھوں تیری طرف فرمایا ہرگز نہ تو دیکھ سکے گا مجھ کو لیکن

انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا
دیکھ طرف پہاڑ کی پھر اگر قائم رہے - ٹک جائے اپنی جگہ پر تو عنقریب تم دیکھ لو گے مجھ کو تو جب

تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا
تجلی کی اس کے رب نے پہاڑ کی طرف کردیا اس کو ریزہ ریزہ اور گرپڑے موسیٰ بےہوش ہوکر پھر جب

أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾
ہوش میں آئے عرض کی پاک ہے تو میں توبہ کرتا ہوں تیری طرف اور میں سب سے پہلا ہوں ایمان لانے والوں میں ۷:۱۴۳

۱۳۸. اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتار دیا۔ پس ان لوگوں کا ایک قوم پر گزر ہوا جو اپنے چند بتوں سے لگے بیٹھے تھے، کہنے لگے اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی ایک معبود ایسا ہی مقرر کر دیجئے! جیسے ان کے معبود ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ واقعی تم لوگوں میں بڑی جہالت ہے۔

۱۳۹. یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں یہ تباہ کیا جائے گا اور ان کا یہ کام محض بے بنیاد ہے۔

۱۴۰. فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو تمہارا معبود تجویز کردوں؟ حالانکہ اس نے تم کو تمام جہان والوں پر فوقیت دی ہے

۱۴۱. اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعون والوں سے بچالیا جو تم کو بڑی سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی بھاری آزمائش تھی۔

۱۴۲. اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور دس رات مزید سے ان تیس راتوں کو پورا کیا۔ سو ان کے پروردگار کا وقت پورے چالیس رات کا ہوگیا، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے کہا کہ میرے بعد ان کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بد نظم لوگوں کی رائے پر عمل مت کرنا

۱۴۳. اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے وقت پر آئے اور ان کے رب نے ان سے باتیں کیں تو عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اپنا دیدار مجھ کو کرا دیجئے کہ میں ایک نظر تم کو دیکھ لوں ارشاد ہوا کہ تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن تم اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو وہ اگر اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔ پس جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو تجلی نے اس کے پرخچے اڑا دیئے اور موسیٰ (علیہ السلام) بےہوش ہو کر گر پڑے، پھر جب ہوش میں آئے تو عرض کیا، بیشک آپ کی ذات پاک ہے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے آپ پر ایمان لانے والا ہوں

قَالَ يَٰمُوسَىٰٓ إِنِّي ٱصۡطَفَيۡتُكَ عَلَى ٱلنَّاسِ بِرِسَٰلَٰتِي وَبِكَلَٰمِي

فرمایا | اے موسیٰ | بیشک میں نے | میں نے چنا ہے تجھ کو | پر | لوگوں | اپنے پیغامات سے | اور اپنے کلام سے

فَخُذۡ مَآ ءَاتَيۡتُكَ وَكُن مِّنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ١٤٤ وَكَتَبۡنَا

پس لے لو | جو | میں نے دیا تجھ کو | اور ہوجا | میں سے | شکر کرنے والوں | ٧:١٤٤ | اور لکھا ہم نے

لَهُۥ فِي ٱلۡأَلۡوَاحِ مِن كُلِّ شَيۡءٖ مَّوۡعِظَةٗ وَتَفۡصِيلٗا لِّكُلِّ

اس کے لئے | میں | تختیوں | سے | ہر | چیز کی | نصیحت | اور تفصیل | ہر

شَيۡءٖ فَخُذۡهَا بِقُوَّةٖ وَأۡمُرۡ قَوۡمَكَ يَأۡخُذُواْ بِأَحۡسَنِهَاۚ سَأُوْرِيكُمۡ

چیز کے لئے | پس پکڑ لو اس کو | مضبوطی سے | اور حکم دو | اپنی قوم کو | وہ بھی پکڑیں | اس کے بہترین حصوں کو | عنقریب میں دکھاؤں گا تم کو

دَارَ ٱلۡفَٰسِقِينَ ١٤٥ سَأَصۡرِفُ عَنۡ ءَايَٰتِيَ ٱلَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ

گھر | فاسقوں کا | ٧:١٤٥ | عنقریب میں پھیر دوں گا | سے | اپنی نشانیوں | ان لوگوں کو | جو تکبر کرتے ہیں

فِي ٱلۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ ٱلۡحَقِّ وَإِن يَرَوۡاْ كُلَّ ءَايَةٖ لَّا يُؤۡمِنُواْ بِهَا

میں | زمین | نا | حق | اور اگر | وہ دیکھیں | ہر | نشانی | نہیں | وہ ایمان لائیں گے | اس کے ساتھ

وَإِن يَرَوۡاْ سَبِيلَ ٱلرُّشۡدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلٗا وَإِن يَرَوۡاْ سَبِيلَ

اور اگر | وہ دیکھیں | راستہ | ہدایت کا | نہیں | بنائیں گے اس کو | راستہ | اور اگر | وہ دیکھیں | راستہ

ٱلۡغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلٗاۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا

گمراہی کا | وہ بنالیں گے اس کو | راستہ | یہ | بوجہ اس کے کہ بیشک انہوں نے | جھٹلایا | ہماری آیات کو

وَكَانُواْ عَنۡهَا غَٰفِلِينَ ١٤٦ وَٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا

اور تھے وہ | ان سے | غافل - بے پرواہ | ٧:١٤٦ | اور وہ لوگ | جنہوں نے جھٹلایا | ہماری نشانیوں کو

وَلِقَآءِ ٱلۡأٓخِرَةِ حَبِطَتۡ أَعۡمَٰلُهُمۡۚ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ إِلَّا مَا كَانُواْ

اور ملاقات کو | آخرت کی | ضائع ہوگئے | ان کے اعمال | کیا | وہ جزا پاسکتے ہیں | سوائے | اس کے جو | تھے وہ

يَعۡمَلُونَ ١٤٧ وَٱتَّخَذَ قَوۡمُ مُوسَىٰ مِنۢ بَعۡدِهِۦ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ

وہ کرتے رہے | ٧:١٤٧ | اور بنا لیا | قوم نے | موسیٰ کی | سے | ان کے پیچھے | میں سے | اپنے زیورات

عِجۡلٗا جَسَدٗا لَّهُۥ خُوَارٌۚ أَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّهُۥ لَا يُكَلِّمُهُمۡ

ایک بچھڑا | جسم والا | اس کو ہے | آواز تھی | کیا نہیں انہوں نے دیکھا | کہ بیشک وہ | نہیں | کلام کرتا ان سے

وَلَا يَهۡدِيهِمۡ سَبِيلًاۘ ٱتَّخَذُوهُ وَكَانُواْ ظَٰلِمِينَ ١٤٨

اور نہیں | وہ راہنمائی کرتا ان کی | راستے کی طرف | انہوں نے بنا لیا اس کو | تھے وہ | ظالم لوگ | ٧:١٤٨

وَلَمَّا سُقِطَ فِيٓ أَيۡدِيهِمۡ وَرَأَوۡاْ أَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّواْ قَالُواْ لَئِن

اور جب | وہ گرائے گئے | میں | اپنے ہاتھوں | اور انہوں نے دیکھا | کہ بیشک وہ | تحقیق | بھٹک گئے | کہنے لگے | یقینا اگر

لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ١٤٩

نہ | رحم کیا ہم پر | ہمارے رب نے | اور بخشش فرمائی | ہماری | البتہ ہم ضرور ہوجائیں گے | میں سے | نقصان اٹھانے والوں | ٧:١٤٩

١٤٤. ارشاد ہوا اے موسیٰ! میں نے پیغمبری اور اپنی ہمکلامی سے اور لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے تو جو کچھ تم کو میں نے عطا کیا ہے اس کو لو اور شکر کرو۔

١٤٥. اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہرچیز کی تفصیل ان کو لکھ کر دی تم ان کو پوری طاقت سے پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم کرو کہ ان کے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں، اب بہت جلد تم لوگوں کو ان فاسقوں کا مقام دکھلاتا ہوں۔

١٤٦. میں ایسے لوگوں کو اپنے احکام سے برگشتہ ہی رکھوں گا جو دنیا میں تکبر کرتے ہیں، جس کا ان کو کوئی حق نہیں اور اگر تمام نشانیاں دیکھ لیں تب بھی وہ ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا طریقہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کا راستے دیکھ لیں تو اس کو اپنا طریقہ بنالیں، یہ اس سبب سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غافل رہے۔

١٤٧. اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے۔ ان کو وہی سزا دی جائے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

١٤٨. اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا معبود ٹھہرا لیا جو کہ ایک قالب تھا جس میں ایک آواز تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات نہیں کرتا تھا اور نہ کوئی راہ بتلاتا تھا اس کو انہوں نے معبود قرار دیا اور بڑی بے انصافی کا کام کیا

١٤٩. اور جب نادم ہوئے اور معلوم ہوا کہ واقعی وہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارا گناہ معاف نہ کرے تم ہم بالکل نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَٰنَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِى

اور جب | لوٹ آئے | موسیٰ | طرف | اپنی قوم کی (طرف) | بہت غصے میں | افسوس کرتے ہوئے | بولے | کتنی بری ہے | جو تم نے جانشینی کی میری

مِنۢ بَعْدِىٓ ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى ٱلْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ

میرے بعد | کیا جلدی کی تم نے | حکم کی | اپنے رب کے | اور ڈال دیں | تختیاں | اور پکڑ لیا | سر

أَخِيهِ يَجُرُّهُۥٓ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ٱبْنَ أُمَّ إِنَّ ٱلْقَوْمَ ٱسْتَضْعَفُونِى وَكَادُوا۟

اپنے بھائی کا | وہ کھینچنے لگے اسے | اپنی طرف | کہا | اے بیٹے | ماں کے | بیشک | قوم نے - لوگوں نے | کمزور سمجھا مجھ کو | اور قریب تھا کہ

يَقْتُلُونَنِى فَلَا تُشْمِتْ بِىَ ٱلْأَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِى مَعَ ٱلْقَوْمِ

وہ قتل کردیتے مجھ کو | پس نہ | خوش کر | مجھ پر | دشمنوں کو | اور نہ | شامل کر مجھ کو - ڈال مجھ کو | ساتھ | قوم کے

ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِأَخِى وَأَدْخِلْنَا فِى رَحْمَتِكَ ۖ

جو ظالم ہیں | ۷:۱۵۰ | کہا | اے میرے رب | بخش دے | مجھ کو | اور میرے بھائی کو | اور داخل کردے ہم کو | میں | اپنی رحمت میں

وَأَنتَ أَرْحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١٥١﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ ٱلْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ

اور تو | سب سے بڑھ کر | رحم کرنے والا ہے | ۷:۱۵۱ | بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے بنا لیا | بچھڑے کو | عنقریب پہنچے گا ان کو - پالے گا انہیں

غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى

غصہ | طرف سے | ان کے رب کی | اور رسوائی | میں | زندگی میں | دنیا کی | اور اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں

ٱلْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾ وَٱلَّذِينَ عَمِلُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ثُمَّ تَابُوا۟ مِنۢ

جھوٹ باندھنے والوں کو | ۷:۱۵۲ | اور وہ لوگ | جنہوں نے عمل کئے | برے | پھر | توبہ کرلی | سے

بَعْدِهَا وَءَامَنُوٓا۟ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

اس کے بعد | اور ایمان لائے | بیشک | تیرا رب | اس کے بعد | البتہ بخشنے والا ہے | مہربان ہے | ۷:۱۵۳

وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى ٱلْغَضَبُ أَخَذَ ٱلْأَلْوَاحَ ۖ وَفِى نُسْخَتِهَا

اور جب | چپ ہوا - ٹھنڈا ہوا | سے | موسیٰ | غصہ | لے لیں | تختیاں | اور اس میں | تحریر میں - اس کے مضامین

هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾ وَٱخْتَارَ مُوسَىٰ

ہدایت تھی | اور رحمت | ان لوگوں کے لئے | وہ جو | اپنے رب سے | ڈرتے ہیں | ۷:۱۵۴ | اور چن لیا | موسیٰ نے

قَوْمَهُۥ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَٰتِنَا ۖ فَلَمَّآ أَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ قَالَ

اپنی قوم سے | ستر | لوگوں کو | ہمارے وقت معین کے لئے | پھر جب | پکڑ لیا ان کو | زلزلے نے | اس نے عرض کی

رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّٰىَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اے میرے رب | اگر | تو چاہتا | ہلاک کردیتا تو ان کو | اس سے پہلے | اور مجھ کو بھی | کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں | بوجہ اس کے جو | کیا

ٱلسُّفَهَآءُ مِنَّآ ۖ إِنْ هِىَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَآءُ وَتَهْدِى

کچھ بیوقوفوں نے | ہم میں سے | نہیں ہے | یہ | مگر | آزمائش تیری (تیری طرف سے) | تو بھٹکاتا ہے | اس کے ذریعے | جس کو | تو چاہتا ہے | اور تو ہدایت دیتا ہے

مَن تَشَآءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْغَٰفِرِينَ ﴿١٥٥﴾

جس کو | تو چاہتا ہے | تو ہی | ہمارا - سرپرست ہے ہمارا دوست ہے | پس بخش دے | ہم کو | رحم فرما ہم پر | اور تو | سب سے اچھا ہے | معاف کرنے والوں میں - بخشنے والوں میں | ۷:۱۵۵

۱۵۰۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی بری جانشینی کی؟ کیا اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کر لی اور جلدی سے تختیاں ایک طرف ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر ان کو اپنی طرف گھسیٹنے لگے۔ ہارون علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے ماں جائے ان لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ مجھ کو قتل کر ڈالیں تو تم مجھ پر دشمنوں کو مت ہنساؤ اور مجھ کو ان ظالموں کے ذیل میں مت شمار کرو۔

۱۵۱۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میری خطا معاف فرما اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۲۔ بیشک جن لوگوں نے گو سالہ پرستی کی ہے ان پر بہت جلد ان کے رب کی طرف سے غضب اور ذلت اس دنیاوی زندگی ہی میں پڑے گی اور ہم جھوٹی تہمت لگانے والوں کو ایسی سزا دیا کرتے ہیں۔

۱۵۳۔ اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے اور پھر ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ معاف کر دینے والا، رحمت کرنے والا ہے

۱۵۴۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام کا غصہ فرو ہوا تو ان تختیوں کو اٹھا لیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

۱۵۵۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے ستر آدمی اپنی قوم میں سے ہمارے وقت معین کے لئے منتخب کئے، سو جب ان کو زلزلہ نے آپکڑا تو موسیٰ (علیہ السلام) عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار اگر تجھ کو یہ منظور ہوتا تو اس سے قبل ہی ان کو اور مجھ کو ہلاک کر دیتا، کیا تو ہم میں سے چند بیوقوفوں کی حرکت پر سب کو ہلاک کردے گا؟ یہ واقعہ محض تیری طرف سے امتحان ہے، ایسے امتحانات سے جس کو تو چاہے گمراہی میں ڈال دے اور جس کو چاہے ہدایت پر قائم رکھے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہم پر مغفرت اور رحمت فرما اور تو سب معافی دینے والوں سے زیادہ اچھا ہے۔

٣/٤ الحزب ١٧

۞ وَٱكۡتُبۡ لَنَا فِي هَٰذِهِ ٱلدُّنۡيَا حَسَنَةٗ وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِ
اور لکھ دے | ہمارے لئے | میں | اس | دنیا | بھلائی | اور میں | آخرت

إِنَّا هُدۡنَآ إِلَيۡكَۚ قَالَ عَذَابِيٓ أُصِيبُ بِهِۦ مَنۡ أَشَآءُۖ وَرَحۡمَتِي
بیشک ہم نے | ہم نے رجوع کی | تیری طرف | فرمایا | میرا عذاب | میں پہنچاؤں گا | اس کو | جس کو | میں چاہوں گا | اور میری رحمت

وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٖۚ فَسَأَكۡتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤۡتُونَ
چھائی ہوئی ہے | ہر | چیز پر | پس عنقریب | ان لوگوں کے لئے | جو تقوی اختیار کرتے ہیں | اور دیتے ہیں

ٱلزَّكَوٰةَ وَٱلَّذِينَ هُم بِـَٔايَٰتِنَا يُؤۡمِنُونَ ١٥٦ ٱلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ
زکوۃ | اور وہ لوگ | وہ | ہماری آیات پر | ایمان رکھتے ہیں | 7:156 | وہ لوگ | جو پیروی کرتے ہیں

ٱلرَّسُولَ ٱلنَّبِيَّ ٱلۡأُمِّيَّ ٱلَّذِي يَجِدُونَهُۥ مَكۡتُوبًا عِندَهُمۡ
رسول | نبی کی | جو امی ہے | وہ جو | وہ پاتے ہیں اس کو | لکھا ہوا | اپنے پاس

فِي ٱلتَّوۡرَىٰةِ وَٱلۡإِنجِيلِ يَأۡمُرُهُم بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَيَنۡهَىٰهُمۡ
میں | تورات | تورات | وہ حکم دیتا ہے ان کو | نیکی کا | اور روکتا ہے ان کو

عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ
سے | منکر | اور حلال کرتا ہے | ان کے لئے | پاکیزہ چیزیں | اور حرام کرتا ہے | ان پر

ٱلۡخَبَٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ إِصۡرَهُمۡ وَٱلۡأَغۡلَٰلَ ٱلَّتِي كَانَتۡ
ناپاک چیزیں | اور دور کرتا ہے | ان سے | ان کے بوجھ | اور طوق - بیڑیاں | وہ جو | تھیں

عَلَيۡهِمۡۚ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِهِۦ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَٱتَّبَعُواْ
ان پر | تو وہ لوگ | جو ایمان لائے | اس پر | اور انہوں نے قوت دی اس کو | اور مدد کی اس کی | اور انہوں نے پیروی کی

ٱلنُّورَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ مَعَهُۥٓ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ١٥٧
نور کی- روشنی کی | وہ جو | اتارا گیا | اس کے ساتھ | یہی لوگ | وہ جو | فلاح پانے والے ہیں | 7:157

قُلۡ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيۡكُمۡ جَمِيعًا ٱلَّذِي
کہہ دیجیے | اے | لوگو | بیشک میں | رسول ہوں | اللہ کا | تمہاری طرف | سب کے | وہ ذات

لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحۡيِۦ وَيُمِيتُۖ
جس کے لئے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | نہیں | کوئی الہ | مگر | وہی | وہ زندہ کرتا ہے | اور موت دیتا ہے

فَـَٔامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِ ٱلنَّبِيِّ ٱلۡأُمِّيِّ ٱلَّذِي يُؤۡمِنُ بِٱللَّهِ
پس ایمان لاؤ | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | جو نبی | امی ہے | وہ جو | ایمان لاتا ہے | اللہ پر

وَكَلِمَٰتِهِۦ وَٱتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُونَ ١٥٨ وَمِن
اور اس کے کلمات پر | اور اس کی پیروی کرو | تاکہ تم | ہدایت پاجاؤ | 7:158 | اور میں سے

قَوۡمِ مُوسَىٰٓ أُمَّةٞ يَهۡدُونَ بِٱلۡحَقِّ وَبِهِۦ يَعۡدِلُونَ ١٥٩
قوم | موسیٰ | ایک گروہ تھا | جو ہدایت کرتے تھے- راہنمائی کرتے تھے | حق کے ساتھ | اور اس کے ساتھ | وہ انصاف کرتے تھے | 7:159

١٥٦. اور ہم لوگوں کے نام دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دے اور آخرت میں بھی ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنا عذاب اسی پر واقع کرتا ہوں جس پر چاہتا ہوں اور میری رحمت تمام اشیا پر محیط ہے، تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام ضرور لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

١٥٧. جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں۔ سو جو لوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے، ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں

١٥٨. آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف سے اس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں، جس کی بادشاہی تمام آسمانوں پر اور زمین میں ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی امی پر جو کہ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم راہ پر آجاؤ۔

١٥٩. اور قوم موسیٰ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے مطابق ہدایت کرتی ہے اور اسی کے مطابق انصاف بھی کرتی ہے۔

وَقَطَّعْنَٰهُمُ ٱثْنَتَىْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ

اور تقسیم کردیا تھا ہم نے ان کو | دو - | دس (بارہ) | قبیلوں میں | گروہ بنا کر | اور وحی کی ہم نے | طرف

مُوسَىٰٓ إِذِ ٱسْتَسْقَىٰهُ قَوْمُهُۥٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْحَجَرَ ۖ

موسیٰ کی | جب | پانی مانگا تھا اس سے | اس کی قوم نے | کہ | مار | اپنا عصا | پتھر پر

فَٱنۢبَجَسَتْ مِنْهُ ٱثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ

پس پھوٹ نکلے | اس سے | دو - | دس (بارہ) | چشمے | تحقیق | جان لیا | ہر | شخص - گروہ نے

مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلْغَمَٰمَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ

گھاٹ اپنا | اور سایہ کیا ہم نے | ان پر | بادلوں کا | اور نازل کیا ہم نے | ان پر

ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ ۚ وَمَا

من | اور سلوی | کھاؤ | میں سے | پاکیزہ چیزوں | جو | رزق دیں ہم نے تم کو | اور نہیں

ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾

انہوں نے ظلم کیا ہم پر | لیکن | تھے وہ | اپنی جانوں پر | ظلم کرتے | ٧:١٦٠

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ ٱسْكُنُوا۟ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةَ وَكُلُوا۟ مِنْهَا

اور جب | کہا گیا | ان سے | بس جاؤ - رہ جاؤ | اس | بستی میں | اور کھاؤ | اس میں سے

حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا۟ حِطَّةٌ وَٱدْخُلُوا۟ ٱلْبَابَ سُجَّدًا

جہاں سے | چاہو تم | اور کہو | حطہ | اور داخل ہوجاؤ | دروازے میں | سجدہ کرتے ہوئے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيٓـَٰٔتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ ٱلْمُحْسِنِينَ

ہم بخش دیں گے | تمہارے لئے | تمہاری خطاؤں کو | عنقریب ہم زیادہ دیں گے | احسان کرنے والوں کو

﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ ٱلَّذِى قِيلَ

٧:١٦١ | پس بدل دیا | ان لوگوں نے | جنہوں نے ظلم کیا | ان میں سے | بات کو | سوائے | اس کے جو | کہی گئی تھی

لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُوا۟

ان کو | تو بھیجا ہم نے | ان پر | عذاب | سے | آسمان | بوجہ اس کے جو | تھے وہ

يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِى كَانَتْ

ظلم کرتے | ٧:١٦٢ | اور پوچھو ان سے | بارے میں | اس بستی کے | وہ جو | تھی

حَاضِرَةَ ٱلْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِى ٱلسَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ

کنارے - روبرو | سمندر کے | جب | وہ زیادتی کرتے تھے | بارے میں | سبت کے | جب | آتی تھیں ان کے پاس

حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ

ان کی مچھلیاں | کے دن | ان کے ہفتے | ظاہر ہوکر | اور جس دن | نہ | ہفتہ ہوتا | نہیں | آتی تھیں ان کے پاس

كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا۟ يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾

اسی طرح | ہم آزمائش میں ڈال رہے تھے ان کو | بوجہ اس کے جو | تھے وہ | وہ نافرمانی کرتے | ٧:١٦٣

١٦٠. اور ہم نے ان کو بارہ خاندانوں میں تقسیم کرکے سب کی الگ الگ جماعت مقرر کردی اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو فلاں پتھر پر مارو پس فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے - ہر ہر شخص نے اپنے پانی پینے کا موقع معلوم کر لیا - اور ہم نے ان پر ابر کا سایہ فگن کیا اور ان کو من و سلوٰی (ترنجبین اور بیٹریں) پہنچائیں، کھاؤ نفیس چیزوں سے جو کہ ہم نے تم کو دی ہیں اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا - بلکہ اپنے اپ پر ہی وہ ظلم کرتے تھے کرتے تھے -

١٦١. اور جب ان کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ اس آبادی میں جا کر رہو اور کھاؤ اس سے جس جگہ تم رغبت کرو اور زبان سے یہ کہتے جانا کہ توبہ ہے اور جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے - جو لوگ نیک کام کریں گے ان کو مزید برآں اور دیں گے -

١٦٢. سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے طلب کی گئی تھی - اس پر ہم نے ان پر ایک آسمانی آفت بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے -

١٦٣. اور آپ ان لوگوں سے اس بستی والوں کا جو کہ دریائے (شور) کے قریب آباد تھے اس وقت کا حال پوچھئے! جب کہ وہ ہفتہ کے بارے میں حد سے نکل رہے تھے جب کہ انکے ہفتہ کے روز تو ان کی مچھلیاں ظاہر ہو ہو کر ان کے سامنے آتی تھیں، اور وہ ہفتہ کے دن نہ ہوتا تو ان کے سامنے نہ آتی تھیں، ہم ان کی اس طرح پر آزمائش کرتے تھے اس سبب سے کہ وہ بے حکمی کیا کرتے تھے -

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ
اور جب کہا ایک جماعت نے ان میں سے کیوں تم نصیحت کرتے ہو ایک گروہ کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے ان کو یا عذاب دینے والا ہے ان کو

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾
عذاب سخت انہوں نے کہا معذرت پیش کرنے کے لئے طرف تمہارے رب کی اور شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں 7:164

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ
پھر جب وہ بھول گئے جو وہ یاد دہانی کرائے گئے تھے اس کی بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو روکتے تھے سے برائی

وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾
اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ساتھ عذاب کے شدید بوجہ اس کے جو تھے وہ نافرمانی کرتے 7:165

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾
پھر جب انہوں نے سرکشی کی اس سے جو وہ روکے گئے تھے اس سے کہا ہم نے ان کو ہوجاؤ بندر ذلیل ۔ خوار 7:166

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ
اور جب خبر دی تیرے رب نے البتہ ضرور بھیجے گا ان پر تک دن قیامت کے اسے جو چکھائے گا ان کو

سُوءَ الْعَذَابِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾
برا عذاب بیشک تیرا رب البتہ جلدی دینے والا ہے سزا اور بیشک وہ البتہ غفور رحیم ہے

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ
7:167 اور ٹکڑے ٹکڑے کردیا ہم نے ان کو میں زمین جماعتوں کی شکل میں ان میں سے کچھ نیک ہیں اور ان میں سے

دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ
علاوہ ہیں اس کے اور آزمایا ہم نے ان کو اچھائیوں سے اور برائیوں سے شاید کہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ
لوٹ آئیں 7:168 تو پیچھے آئے ان کے بعد نااہل وارث جو وارث ہوئے کتاب کے

يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن
وہ لے لیتے ہیں مال اس حقیر دنیا کے اور وہ کہتے ہیں عنقریب بخش دیا جائے گا ہم کو اور اگر

يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ
آئے ان کے پاس مال اسی کی مانند وہ لے لیں گے اس کو کیا نہیں لیا گیا ان سے پکا عہد کتاب میں

أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ
کہ نہ وہ کہیں پر اللہ سوائے حق کے اور انہوں نے پڑھا جو اس میں ہے اور گھر آخرت کا

خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ
بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں کیا بھلا نہیں تم عقل رکھتے ہو 7:169 اور وہ لوگ جو پکڑ کر رکھتے ہیں

بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾
کتاب کو اور قائم کرتے ہیں نماز بیشک ہم نہیں ہم ضائع کرتے اجر اصلاح کرنے والوں کا 7:170

١٦٤. اور جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ بالکل ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت سزا دینے والا ہے ؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کے لئے اور اس لئے کہ شاید یہ ڈر جائیں۔

١٦٥. سو جب وہ اس کو بھول گئے جو ان کو سمجھایا جاتا تھا تو ہم نے ان لوگوں کو تو بچالیا جو اس بری عادت سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو کہ زیادتی کرتے تھے ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا اس وجہ سے کہ وہ بے حکمی کیا کرتے تھے۔

١٦٦. یعنی جب، جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہہ دیا تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

١٦٧. اور وہ وقت یاد کرنا چاہیئے کہ آپ کے رب نے یہ بات بتلادی کہ وہ ان یہود پر قیامت تک ایسے شخص کو ضرور مسلط کرتا رہے گا جو ان کو سزائے شدید کی تکلیف پہنچاتا رہے گا، بلاشبہ آپ کا رب جلدی ہی سزا دے دیتا ہے اور بلاشبہ وہ واقعی بڑی مغفرت اور بڑی رحمت والا ہے۔

١٦٨. اور ہم نے دنیا میں ان کی مختلف جماعتیں کردیں۔ بعض ان میں نیک تھے اور بعض ان میں اور طرح کے تھے اور ہم ان کو خوش حالیوں اور بد حالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید باز آجائیں۔

١٦٩. پھر ان کے بعد ایسے لوگ ان کے جانشین ہوئے کہ کتاب کو ان سے حاصل کیا وہ اس دنیائے فانی کا مال متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہماری ضرور مغفرت ہو جائے گی حالانکہ اگر ان کے پاس ویسا ہی مال متاع آنے لگے تو اس کو بھی لے لیں گے کیا ان سے اس کتاب کے اس مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ کی طرف سے بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا اور آخرت والا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو تقوٰی رکھتے ہیں، پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔

١٧٠. اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ہم ایسے لوگوں کو جو اپنی اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کریں گے

الحزب ١٨

۞ وَإِذْ نَتَقْنَا ٱلْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُۥ ظُلَّةٌ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُۥ وَاقِعٌۢ بِهِمْ
اور جب | ہم نے اٹھایا | پہاڑ کو | ان کے اوپر | گویا کہ وہ | ایک سائبان ہے | اور انہوں نے سمجھ لیا | کہ بیشک وہ | گرنے والا ہے | ان پر

خُذُوا۟ مَآ ءَاتَيْنَـٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱذْكُرُوا۟ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾
پکڑو | جو | دیا ہم نے تم کو | مضبوطی کے ساتھ | اور یاد کرو | جو | اس میں ہے | تاکہ تم | متقی بن جاؤ | ۷:۱۷۱

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنۢ بَنِىٓ ءَادَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ
اور جب | نکالا لیا | تیرے رب نے | سے | اولاد | آدم کے | سے | ان کی پیٹھوں | ان کی اولادوں کو | اور ان کو گواہ بنایا

عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَآ ۛ أَن تَقُولُوا۟ يَوْمَ
پر | ان کے نفسوں (پر) | کیا نہیں ہوں میں | تمہارا رب | انہوں نے کہا | کیوں نہیں | ہم نے گواہی دی | کہ | تم کہو گے | دن

ٱلْقِيَـٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَـٰذَا غَـٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾ أَوْ تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أَشْرَكَ
قیامت کے | بیشک ہم | تھے ہم | سے | اس | غافل | ۷:۱۷۲ | یا | تم کہو گے | بیشک | شرک کیا تھا

ءَابَآؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۢ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا
ہمارے آباؤ اجداد نے | اس سے پہلے | اور تھے ہم | اولاد | ان کے بعد | کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہم کو

بِمَا فَعَلَ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْـَٔايَـٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
بوجہ اس کے جو | کیا | باطل پرستوں نے - غلط کار لوگوں نے | ۷:۱۷۳ | اور اسی طرح | ہم واضح طور پر پیش کرتے ہیں | آیات | اور شاید کہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾ وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱلَّذِىٓ ءَاتَيْنَـٰهُ ءَايَـٰتِنَا فَٱنسَلَخَ
پلٹ آئیں | ۷:۱۷۴ | اور پڑھ کر سنایئے | ان پر | خبر | اس شخص کی | دیں ہم نے اس کو | اپنی آیات | پس نکل بھاگا وہ

مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ ٱلشَّيْطَـٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا
ان سے | پس پیچھے لگ گیا اس کے | شیطان | تو ہوگیا | میں سے | گمراہوں | ۷:۱۷۵ | اور اگر | چاہتے ہم

لَرَفَعْنَـٰهُ بِهَا وَلَـٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ ۚ فَمَثَلُهُۥ
البتہ ہم اٹھاتے اس کو | ساتھ ان کے | اور لیکن وہ | جھک گیا | طرف | زمین کی | اور اس نے پیروی کی | اپنی خواہشات کی | تو مثال اس کی

كَمَثَلِ ٱلْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ
مانند مثال کے ہے | کتے کی | اگر | تو حملہ کرے | اس پر | زبان باہر نکالتا ہے | یا | تو چھوڑ دے اس کو

يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا ۚ فَٱقْصُصِ
زبان باہر نکالتا ہے | یہ | مثال ہے | اس قوم کی | جنہوں نے | جھٹلایا | ہماری آیات کو | پس بیان کرو

ٱلْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾ سَآءَ مَثَلًا ٱلْقَوْمُ ٱلَّذِينَ
حکایات | شاید کہ وہ | غور و فکر کریں | ۷:۱۷۶ | بڑی ہی بری ہے | مثال | اس قوم کی | جنہوں نے

كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا۟ يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾ مَن يَهْدِ ٱللَّهُ
جھٹلایا | ہماری آیات کو | اور اپنے نفسوں پر | تھے وہ | ظلم کرتے | ۷:۱۷۷ | جسے | ہدایت بخشے | اللہ

فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِى ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ ﴿١٧٨﴾
پس وہی | ہدایت پانے والا ہے | اور جس کو | بھٹکا دے | پس یہی لوگ ہیں | وہ | جو خسارہ پانے والے ہیں | ۷:۱۷۸

۱۷۱. اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر سائبان کی طرح ان کے اوپر معلق کر دیا اور ان کو یقین ہوگیا کہ اب ان پر گرا اور کہا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اسے مضبوطی کے ساتھ قبول کرو اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں اس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

۱۷۲. اور جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے ان ہی کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟ سب نے جواب دیا کیوں نہیں! ہم سب گواہ بنتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ قیامت کے روز یوں نہ کہو کہ ہم تو اس سے محض بے خبر تھے۔

۱۷۳. یا یوں کہو کہ پہلے پہلے شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا اور ہم ان کے بعد ان کی نسل میں ہوئے سو کیا ان غلط راہ والوں کے فعل پر تو ہم کو ہلاکت میں ڈال دے گا ؟ ۔

۱۷۴. ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں تاکہ وہ باز آجائیں۔

۱۷۵. اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے کہ جس کو ہم نے اپنی آیتیں دیں پھر وہ ان سے نکل گیا، پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا سو وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہوگیا

۱۷۶. اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیتوں کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے لگا سو اس کی حالت کتے کی سی ہوگئی کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تب بھی وہ ہانپے یا اسکو چھوڑ دے تب بھی ہانپے، یہی حالت ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ سو آپ اس حال کو بیان کر دیجئے شاید وہ لوگ کچھ سوچیں۔

۱۷۷. اور ان لوگوں کی حالت بھی بری حالت ہے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں اور اپنا نقصان کرتے ہیں

۱۷۸. جس کو اللہ ہدایت کرتا ہے سو ہدایت پانے والا وہی ہوتا ہے اور جسے وہ گمراہ کردے سو ایسے ہی لوگ خسارے میں پڑنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ
اور البتہ تحقیق | پیدا کیے ہم نے | جہنم کے لئے | بہت سے | میں سے | جنوں | اور انسانوں میں سے | ان کے لئے | دل ہیں | نہیں | سمجھتے

بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ ءَاذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَآ ۚ
ان سے | اور ان کے لئے | آنکھیں ہیں | نہیں | وہ دیکھتے | ان سے | اور ان کے لئے | کان ہیں | نہیں | وہ سنتے | ان سے

أُو۟لَٰٓئِكَ كَٱلْأَنْعَٰمِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْغَٰفِلُونَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلَّهِ
یہی لوگ | مویشیوں کی طرح ہیں | بلکہ | وہ | زیادہ گمراہ ہیں | یہی لوگ ہیں | وہ | جو غافل ہیں | ۷:۱۷۹ | اور اللہ ہی کے لئے ہیں

ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ فَٱدْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا۟ ٱلَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِىٓ أَسْمَٰٓئِهِۦ ۚ
نام | اچھے اچھے | پس پکارو اس کو | ساتھ ان کے | اور چھوڑ دو | ان لوگوں کو | جو غلط نسبت کرتے ہیں- حق سے پھر جاتے ہیں- حد سے گزر جاتے ہیں | میں | اس کے ناموں

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِٱلْحَقِّ
عنقریب جزا دئے جائیں گے | جو | تھے وہ | عمل کرتے | ۷:۱۸۰ | اور اس میں سے جو پیدا کیے ہم نے | ایک گروہ ہے | جو راہنمائی کرتے ہیں | حق کے ساتھ

وَبِهِۦ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم
اور ساتھ اس کے | وہ انصاف کرتے ہیں | ۷:۱۸۱ | اور وہ لوگ | جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | عنقریب ہم بتدریج لے جائیں گے ان کو

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِى لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِى مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوَلَمْ
سے | جہاں (سے) | نہیں | وہ علم رکھتے | ۷:۱۸۲ | اور میں مہلت دے رہا ہوں ان کو- میں ڈھیل دے رہا ہوں | ان کو | بیشک | میری چال | بہت پکی ہے- مضبوط ہے | ۷:۱۸۳ | کیا بھلا نہیں

يَتَفَكَّرُوا۟ ۗ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾
انہوں نے غور و فکر کئے | نہیں ہے | ان کے ساتھی کو | سے | کوئی جنون | نہیں | وہ | مگر | ڈرانے والا ہے | کھلم کھلا | ۷:۱۸۴

أَوَلَمْ يَنظُرُوا۟ فِى مَلَكُوتِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ ٱللَّهُ
کیا بھلا نہیں | انہوں نے دیکھے | میں | انتظام (میں) | آسمانوں کے | اور زمین کے | اور جو | پیدا کیا | اللہ نے

مِن شَىْءٍ وَأَنْ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَدِ ٱقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَىِّ حَدِيثٍۭ
سے | کسی بھی چیز کو | اور یہ کہ | امید ہے | کہ | ہو | تحقیق | قریب آگئی | ان کی مدت | تو ساتھ کس | بات کے

بَعْدَهُۥ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَلَا هَادِىَ لَهُۥ ۚ وَيَذَرُهُمْ
اس کے بعد | وہ ایمان لائیں گے | ۷:۱۸۵ | جس کو | بھٹکا دیتا ہے | اللہ | پس نہیں | کوئی ہدایت دینے والا | اس کو | اور چھوڑ دیتا ہے ان کو

فِى طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَىٰهَا ۖ
میں | ان کی سرکشی | وہ سرگرداں پھرتے ہیں- وہ حیران پھرتے ہیں | ۷:۱۸۶ | وہ پوچھتے ہیں آپ سے | بارے میں | قیامت کے | کب ہے | ٹھہرنا اس کا

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّى ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَآ إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِى
کہہ دیجئے | بیشک | علم اس کا | پاس ہے | میرے رب کے | نہ | ظاہر کرے گا اس کو | اس کے وقت پر | مگر | وہی | بھاری ہوگا | میں

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْـَٔلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِىٌّ عَنْهَا ۖ
آسمانوں | اور زمین میں | نہیں | آئے گی تمہارے پاس | مگر | اچانک | پوچھتے ہیں آپ سے | گویا کہ آپ | باخبر ہیں | اس سے

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ ٱللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾
کہہ دیجئے | بیشک | علم اس کا | پاس ہے | اللہ کے | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | جانتے | ۷:۱۸۷

۱۷۹. اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے اور جن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے نہیں دیکھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے ۔ یہ لوگ بھی چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ یہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں یہی لوگ غافل ہیں ۔

۱۸۰. اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں، ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی ۔

۱۸۱. اور ہماری مخلوق میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتی ہے اور اس کے موافق انصاف بھی کرتی ہے

۱۸۲. اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو بتدریج (گرفت میں) لئے جا رہے ہیں اس طور پر کہ انہیں خبر بھی نہیں ۔

۱۸۳. میں ان کو مہلت دیتا ہوں بیشک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے

۱۸۴. کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کو ذرا بھی جنون نہیں وہ تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں

۱۸۵. اور کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا آسمانوں اور زمین کے عالم میں اور دوسری چیزوں میں جو اللہ نے پیدا کیں ہیں اور اس بات میں کہ ممکن ہے کہ ان کی اجل قریب ہی آپہنچی ہو پھر قرآن کے بعد کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لائیں گے

۱۸۶. جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اس کو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا ۔ اور اللہ تعالیٰ ان کو ان کی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے ۔

۱۸۷. یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا آپ فرما دیجئے اس کا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے اس کے وقت پر اس کو سوائے اللہ کے کوئی ظاہر نہ کرے گا وہ آسمانوں اور زمین میں بڑا بھاری (حادثہ) ہوگا، وہ تم پر محض اچانک آپڑے گی ۔ وہ آپ اس طرح پوچھتے ہیں جیسے گویا آپ اس کی تحقیقات کر چکے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اس کا علم خاص اللہ ہی کے پاس ہے ۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔

قُل لَّآ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِي نَفۡعٗا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُۚ وَلَوۡ كُنتُ
کہہ دیجئے نہیں میں مالک اپنے نفس کے لئے کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو چاہے اللہ اور اگر ہوتا میں

أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ لَٱسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ ٱلۡخَيۡرِ وَمَا مَسَّنِيَ ٱلسُّوٓءُۚ
جانتا غیب کو البتہ میں جمع کرلیتا۔ کثرت سے حاصل کرلیتا میں سے بھلائی اور نہ چھوتی مجھ کو کوئی تکلیف

١/٤ الحزب ١٨
إِنۡ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٞ وَبَشِيرٞ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ١٨٨ ۞ هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَكُم
مگر میں مگر ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا اس قوم کے لئے جو ایمان لاتی ہو ۷:۱۸۸ وہ اللہ وہ ذات ہے جس نے پیدا کیا تم کو

مِّن نَّفۡسٖ وَٰحِدَةٖ وَجَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا لِيَسۡكُنَ إِلَيۡهَاۖ فَلَمَّا
سے جان (سے) ایک اور بنایا اس سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے اُس سے۔ اس کے پاس پھر جب

تَغَشَّىٰهَا حَمَلَتۡ حَمۡلًا خَفِيفٗا فَمَرَّتۡ بِهِۦۖ فَلَمَّآ أَثۡقَلَت دَّعَوَا
اس نے ڈھانپ لیا اس کو اس نے اٹھایا بوجھ ہلکا پس چلتی رہی ساتھ اس کے پھر جب وہ بوجھل ہوگئی دونوں نے پکارا

ٱللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنۡ ءَاتَيۡتَنَا صَٰلِحٗا لَّنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ١٨٩
اللہ کو جو رب ہے ان دونوں کا البتہ اگر دیا تو نے ہم کو صحیح سلامت۔ صحیح اعضاء والا (بچہ) البتہ ہم ضرور ہوجائیں گے میں سے شکر کرنے والوں ۷:۱۸۹

فَلَمَّآ ءَاتَىٰهُمَا صَٰلِحٗا جَعَلَا لَهُۥ شُرَكَآءَ فِيمَآ ءَاتَىٰهُمَاۚ فَتَعَٰلَى
تو جب اس نے دیا ان دونوں کو صحیح سلامت ان دونوں نے بنا لئے اس کے لئے شریکوں کو اس میں جو اس نے دیا ان کو پس بلند ہے

ٱللَّهُ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ١٩٠ أَيُشۡرِكُونَ مَا لَا يَخۡلُقُ شَيۡـٔٗا وَهُمۡ يُخۡلَقُونَ
اللہ اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ۷:۱۹۰ کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں جو نہیں پیدا کرتا کچھ بھی اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں

١٩١ وَلَا يَسۡتَطِيعُونَ لَهُمۡ نَصۡرٗا وَلَآ أَنفُسَهُمۡ يَنصُرُونَ ١٩٢
۷:۱۹۱ اور نہیں وہ استطاعت رکھتے ان کے لئے کسی مدد کی اور نہ اپنے نفسوں کی وہ مدد کرسکتے ہیں ۷:۱۹۲

وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمۡۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ أَدَعَوۡتُمُوهُمۡ
اور اگر تم بلاؤ ان کو طرف ہدایت کی (طرف) نہیں وہ پیروی کریں گے تمہاری برابر ہے تم پر خواہ تم پکارو ان کو

أَمۡ أَنتُمۡ صَٰمِتُونَ ١٩٣ إِنَّ ٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ عِبَادٌ
یا تم چپ رہو ۷:۱۹۳ بیشک وہ ہستیاں جنہیں تم پکارتے ہو سے کے سوا اللہ بندے ہیں

أَمۡثَالُكُمۡۖ فَٱدۡعُوهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيبُواْ لَكُمۡ إِن كُنتُمۡ
تمہاری طرح کے پس پکارو ان کو پھر چاہیئے کہ وہ جواب دیں تم کو اگر ہو تم

صَٰدِقِينَ ١٩٤ أَلَهُمۡ أَرۡجُلٞ يَمۡشُونَ بِهَآۖ أَمۡ لَهُمۡ أَيۡدٖ يَبۡطِشُونَ
سچے ۷:۱۹۴ کیا ان کے لئے پاؤں ہیں کہ وہ چلتے ہیں ان سے یا ان کے لئے ہاتھیں ہیں کہ وہ پکڑتے ہوں

بِهَآۖ أَمۡ لَهُمۡ أَعۡيُنٞ يُبۡصِرُونَ بِهَآۖ أَمۡ لَهُمۡ ءَاذَانٞ يَسۡمَعُونَ
ساتھ ان کے یا ان کے لئے آنکھیں ہیں کہ وہ دیکھتے ہوں ان سے یا ان کے لئے کان ہیں کہ وہ سنتے ہوں

بِهَاۗ قُلِ ٱدۡعُواْ شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ١٩٥
ان سے کہہ دیجئے کہ پکارو اپنے شریکوں کو پھر چال چلو میرے خلاف پھر نہ تم مہلت دو مجھ کو ۷:۱۹۵

١٨٨. آپ فرما دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کے لئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا، مگر اتنا ہی کہ جتنا اللہ نے چاہا اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت منافع حاصل کرلیتا اور کوئی نقصان مجھے نہ پہنچتا میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

١٨٩. اور اللہ تعالیٰ ایسا ہے جس نے تم کو ایک تن واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس اپنے جوڑے سے انس حاصل کرے پھر جب بیوی سے قربت حاصل کی اس کو حمل رہ گیا ہلکا سا۔ سو وہ اس کو لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں میاں بیوی اللہ سے جو ان کا مالک ہے دعا کرنے لگے اگر تم نے ہم کو صحیح سلامت اولاد دے دی تو ہم خوب شکر گذاری کریں گے۔

١٩٠. سو جب اللہ نے دونوں کو صحیح سلامت اولاد دے دی تو اللہ کی دی ہوئی چیز میں وہ دونوں اللہ کے شریک قرار دینے لگے سو اللہ پاک ہے ان کے شرک سے۔

١٩١. کیا ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہو جو کسی کو پیدا نہ کر سکیں اور وہ خود ہی پیدا کئے گئے ہوں۔

١٩٢. اور وہ ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے اور وہ خود بھی مدد نہیں کر سکتے۔

١٩٣. اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں تمہارے اعتبار سے دونوں امر برابر ہیں خواہ تم ان کو پکارو یا خاموش رہو۔

١٩٤. واقع تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم جیسے ہی بندے ہیں سو تم ان کو پکارو پھر ان کو چاہیے کہ تمہارا کہنا کر دیں اگر تم سچے ہو۔

١٩٥. کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ کسی چیز کو تھام سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں، یا ان کے کان ہیں جن سے سنتے ہوں؟ آپ کہہ دیجئے! تم اپنے سب شرکا کو بلا لو، پھر میری ضرر رسانی کی تدبیر کرو پھر مجھ کو ذرا مہلت مت دو۔

إِنَّ وَلِـِّۧيَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي نَزَّلَ ٱلۡكِتَٰبَۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى ٱلصَّٰلِحِينَ
بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری ہے کتاب اور وہی دوست رکھتا ہے نیک لوگوں کو

١٩٦ وَٱلَّذِينَ تَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَسۡتَطِيعُونَ نَصۡرَكُمۡ
۷:۱۹۶ اور وہ لوگ تم پکارتے ہو جن کو اس کے سوا نہیں وہ استطاعت رکھتے تمہاری مدد کی

وَلَآ أَنفُسَهُمۡ يَنصُرُونَ ١٩٧ وَإِن تَدۡعُوهُمۡ إِلَى ٱلۡهُدَىٰ لَا يَسۡمَعُواۖ
اور نہ اپنے نفسوں کی اپنے نفسوں کی ۷:۱۹۷ اور اگر بلاؤ گے ان کو طرف ہدایت کی نہیں وہ سنیں گے

وَتَرَىٰهُمۡ يَنظُرُونَ إِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُونَ ١٩٨ خُذِ ٱلۡعَفۡوَ
اور تم دیکھو گے ان کو کہ وہ دیکھ رہے ہیں آپ کی طرف اور وہ نہیں وہ دیکھ پاتے ۔ بصارت رکھتے ۷:۱۹۸ پکڑو درگزر کو

وَأۡمُرۡ بِٱلۡعُرۡفِ وَأَعۡرِضۡ عَنِ ٱلۡجَٰهِلِينَ ١٩٩ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ
اور حکم دو نیکی کا اور اعراض برتو سے جاہلوں ۷:۱۹۹ اور اگر وسوسہ آئے تجھ کو

مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ نَزۡغٞ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٢٠٠ إِنَّ
طرف سے شیطان کی کوئی وسوسہ پس پناہ طلب کرو اللہ کی بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ۷:۲۰۰ بیشک

ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ إِذَا مَسَّهُمۡ طَٰٓئِفٞ مِّنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ تَذَكَّرُواْ
وہ لوگ جنہوں نے تقوی اختیار کیا جب چھو جاتا ہے ان کو کوئی خیال طرف سے شیطان کی تو وہ نصیحت پکڑتے ہیں

فَإِذَا هُم مُّبۡصِرُونَ ٢٠١ وَإِخۡوَٰنُهُمۡ يَمُدُّونَهُمۡ فِي ٱلۡغَيِّ ثُمَّ
پھر یکایک وہ دیکھنے لگتے ہیں ۷:۲۰۱ اور ان کے بھائی کھینچتے ہیں ان کو میں گمراہی پھر

لَا يُقۡصِرُونَ ٢٠٢ وَإِذَا لَمۡ تَأۡتِهِم بِـَٔايَةٖ قَالُواْ لَوۡلَا ٱجۡتَبَيۡتَهَاۚ
نہیں وہ کمی کرتے ۷:۲۰۲ اور جب نہیں لائے تم ان کے پاس کوئی نشانی کہتے ہیں کیوں نہ تونے چن لیا اس کو

قُلۡ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ مِن رَّبِّيۚ هَٰذَا بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمۡ
کہہ دیجئے بیشک میری پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف طرف سے میرے رب کی یہ کھلی دلیلیں ہیں طرف سے تمہارے رب کی

وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ٢٠٣ وَإِذَا قُرِئَ ٱلۡقُرۡءَانُ
اور ہدایت اور رحمت ایک قوم کے لئے جو ایمان لاتی ہو ۷:۲۰۳ اور جب پڑھا جائے قرآن

فَٱسۡتَمِعُواْ لَهُۥ وَأَنصِتُواْ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُونَ ٢٠٤ وَٱذۡكُر رَّبَّكَ
پس غور سے سنو اس کو اور خاموش رہو تاکہ تم تم رحم کئے جاؤ ۷:۲۰۴ اور ذکر کیجئے اپنے رب کا

فِي نَفۡسِكَ تَضَرُّعٗا وَخِيفَةٗ وَدُونَ ٱلۡجَهۡرِ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ بِٱلۡغُدُوِّ
میں اپنے دل (میں) عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور بغیر اونچی میں سے آواز صبح کے وقت

وَٱلۡأٓصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ ٱلۡغَٰفِلِينَ ٢٠٥ إِنَّ ٱلَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ
اور شام کے وقت اور نہ ہوں آپ میں سے بے پرواہ لوگوں ۷:۲۰۵ بیشک وہ ہستیاں پاس ہیں جو تیرے رب کے

لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِهِۦ وَيُسَبِّحُونَهُۥ وَلَهُۥ يَسۡجُدُونَۤ۩ ٢٠٦ سجدۃ
نہیں وہ تکبر کرتیں سے اس کی عبادت (سے) اور وہ تسبیح کرتی ہیں اور اسی کے لئے وہ سجدہ کرتی ہیں ۷:۲۰۶

۱۹۶. یقیناً میرا مددگار اللہ تعالی ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کرتا ہے۔

۱۹۷. اور جن لوگوں کو اللہ چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کرسکتے ہیں

۱۹۸. اور ان کو اگر کوئی بات بتلانے کو پکارو تو اس کو نہ سنیں اور ان کو آپ دیکھتے ہیں کہ گویا وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں اور وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے۔

۱۹۹. آپ درگزر اختیار کریں نیک کام کی تعلیم دیں اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جائیں۔

۲۰۰. آپ کو اگر کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے، بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

۲۰۱. یقیناً جو لوگ خدا ترس ہیں جب ان کو کوئی خطرہ شیطان کی طرف سے آجاتا ہے تو وہ یاد میں لگ جاتے ہیں یکایک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں

۲۰۲. اور جو شیاطین کے تابع ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے لے جاتے ہیں پس وہ باز نہیں آتے

۲۰۳. اور جب آپ کوئی معجزہ ان کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تو وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ یہ معجزہ کیوں نہ لائے؟ آپ کہہ دیجئے! کہ میں اس کی پیروی کرتا ہو جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے یہ گویا بہت سی دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں

۲۰۴. اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

۲۰۵. اور اے شخص! اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور اہل غفلت میں سے مت ہونا۔

۲۰۶. یقیناً جو تیرے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

سُورَةُ الأَنفَال

٨ | ٧٥

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

٢/٤ الحزب ١٨ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْأَنفَالِ ۖ قُلِ ٱلْأَنفَالُ لِلَّهِ وَٱلرَّسُولِ ۖ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ

سوال کرتے ہیں آپ سے | بارے میں | غنیمتوں کے | کہہ دیجئے | غنیمتیں | اللہ کے لئے ہیں | اور رسول کے لئے | پس ڈرو | اللہ سے

وَأَصْلِحُوا۟ ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ إِن كُنتُم

اور اصلاح کرو | ذات کی | اپنے درمیان | اور اطاعت کرو | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اگر | ہو تم

مُّؤْمِنِينَ ﴿١﴾ إِنَّمَا ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَجِلَتْ

ایمان لانے والے | ٨:١ | بیشک | مومن | وہ لوگ ہیں | جب | ذکر کیا جاتا ہے | اللہ کا | ڈر جاتے ہیں

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُهُۥ زَادَتْهُمْ إِيمَٰنًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

دل ان کے | اور جب | پڑھی جاتی ہیں | ان پر | اس کی آیات | وہ بڑھا دیتی ہیں ان کو | ایمان میں | اور پر | اپنے رب

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾ ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ

وہ توکل کرتے ہیں | ٨:٢ | وہ لوگ | جو قائم کرتے ہیں | نماز | اور اس میں سے جو | رزق دیا ہم نے ان کو

يُنفِقُونَ ﴿٣﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُمْ دَرَجَٰتٌ عِندَ

وہ خرچ کرتے ہیں | ٨:٣ | یہی لوگ ہیں | وہ جو | مومن ہیں | سچے | ان کے لئے | درجے ہیں | پاس

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾ كَمَآ أَخْرَجَكَ رَبُّكَ

ان کے رب | اور بخشش | اور رزق ہے | عزت والا | ٨:٤ | جیسا کہ | نکالا تجھ کو | تیرے رب نے

مِنۢ بَيْتِكَ بِٱلْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ لَكَٰرِهُونَ ﴿٥﴾

سے | تیرے گھر | حق کے ساتھ | اور بیشک | ایک گروہ | میں سے | مومنوں | البتہ ناپسند کرنے والا تھا | ٨:٥

يُجَٰدِلُونَكَ فِى ٱلْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى ٱلْمَوْتِ

وہ جھگڑ رہے تھے آپ سے | میں | حق | بعد اس کے جو | واضح ہوگیا | گویا کہ | وہ ہانکے جارہے تھے | طرف | موت کی

وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٦﴾ وَإِذْ يَعِدُكُمُ ٱللَّهُ إِحْدَى ٱلطَّآئِفَتَيْنِ أَنَّهَا

اور وہ | دیکھ رہے تھے | ٨:٦ | اور جب | وعدہ کررہا تھا تم سے | اللہ | ایک کا | دو گروہوں میں سے | بیشک وہ

لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ ٱلشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ

تمہارے لئے ہے | اور تم چاہتے تھے | بیشک | بغیر | والے | ہتھیار (والے) | ہوں | تمہارے لئے | اور چاہتا تھا

ٱللَّهُ أَن يُحِقَّ ٱلْحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦ وَيَقْطَعَ دَابِرَ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٧﴾

اللہ | کہ | ثابت کردے | حق کو | اپنے کلمات کے ساتھ - اپنے ارشادات کے ساتھ | اور کاٹ ڈالے | جڑ | کافروں کی | ٨:٧

لِيُحِقَّ ٱلْحَقَّ وَيُبْطِلَ ٱلْبَٰطِلَ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٨﴾

تاکہ ثابت کردے | حق کو | اور باطل کردے | باطل کو | اور اگرچہ | ناپسند کریں | مجرم لوگ | ٨:٨

سورة الأنفال
مدینہ
سورہ نمبر: ٨ آیات: ٧٥

١. یہ لوگ آپ سے غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے! کہ غنیمتیں اللہ کے لئے ہیں اور رسول کے لئے ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

٢. بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں

٣. جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

٤. سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

٥. جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کے ساتھ آپ کو روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی

٦. وہ اس حق کے بارے میں، اس کے بعد کہ اس کا ظہور ہوگیا تھا آپ سے اس طرح جھگڑ رہے تھے کہ گویا کوئی ان کو موت کی طرف ہانکنے کے لئے جاتا ہے اور وہ دیکھ رہے ہیں

٧. اور تم لوگ اس وقت کو یاد کرو! جب کہ اللہ تم سے ان دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتا تھا کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی اور تم اس تمنا میں تھے کہ غیر مسلح جماعت تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تعالیٰ کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کردے اور ان کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

٨. تاکہ حق کا حق اور باطل کا باطل ہونا ثابت کردے گو یہ مجرم لوگ ناپسند ہی کریں

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ

جب — تم فریاد کر رہے تھے — اپنے رب سے — تو اس نے جواب دیا — تم کو — بیشک میں — میں مدد دینے والا ہوں تم کو — ساتھ ایک ہزار کے

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ

میں سے — فرشتوں — پیچھے آنے والے - مسلسل - پے درپے — ۸:۹ — اور نہیں — بنایا اس کو — اللہ نے — مگر — خوشخبری

وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور تاکہ مطمئن ہوجائیں — اس سے — دل تمہارے — اور نہیں — مدد — مگر — سے — پاس — اللہ کے — بیشک اللہ تعالیٰ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ

غالب ہے — حکمت والا ہے — ۸:۱۰ — جب — ڈھانپ رہی تھی تم کو — اونگھ — امن والی — اس کی طرف سے — اور وہ اتار رہا تھا

عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ

تم پر — سے — آسمان — پانی — تاکہ وہ پاک کردے تم کو — ساتھ اس کے — اور لے جائے — تم سے

رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ

گندگی - نجاست — شیطان کی — اور تاکہ باندھ دے — پر — تمہارے دلوں (پر) — اور جما دے — اس کے ذریعے — قدموں کو

﴿١١﴾ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ

۸:۱۱ — جب — وحی دے رہا تھا — تیرا رب — طرف — فرشتوں کی — بیشک میں — تمہارے ساتھ ہوں — پس جما دو — ان لوگوں کو

آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا

جو ایمان لائے — عنقریب میں ڈال دوں گا — میں — دلوں — ان لوگوں کے — جنہوں نے کفر کیا — رعب کو — پس مارو

فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

اوپر — گردنوں کے — اور مارو — ان کو — ہر — جوڑ پر — ۸:۱۲ — یہ — بوجہ اس کے کہ انہوں نے

شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ

مخالفت کی — اللہ کی — اور اس کے رسول کی — اور جو — مخالفت کرے — اللہ کی — اور اس کے رسول کی — تو بیشک — اللہ تعالیٰ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ

سخت — سزا دینے والا ہے — ۸:۱۳ — یہ بات - سزا — پس چکھو اس کو — اور بیشک — کافروں کے لئے

عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ

عذاب ہے — آگ کا — ۸:۱٤ — اے — لوگو — جو ایمان لائے ہو — جب — ملاقات کرو تم — ان لوگوں سے

كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

جنہوں نے کفر کیا — بڑے لشکر کی شکل میں — پس نہ — پھیرو ان سے — پیٹھوں کو — ۸:۱۵ — اور جو — پھیرے گا ان سے — اس دن

دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ

اپنی پیٹھ — سوائے — موڑنے والے کے — جنگ کے لئے — یا — پناہ لینے والا - جا ملنے والا — طرف — ایک گروہ کے — تو تحقیق — وہ پلٹا

بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾

ساتھ غصے کے — طرف سے — اللہ کی — اور اس کا ٹھکانہ — جہنم ہے — اور کتنا برا ہے — وہ ٹھکانہ — ۸:۱٦

٩. اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دونگا جو لگاتار چلے آئیں گے۔

١٠. اور اللہ تعالیٰ نے یہ امداد محض اس لئے کی کہ بشارت ہو اور تاکہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے اور مدد صرف اللہ کی طرف سے ہے جو کہ زبردست حکمت والا ہے۔

١١. اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا اپنی طرف سے چین دینے کے لئے اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا کہ اس پانی کے ذریعے سے تم کو پاک کردے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دفع کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور تمہارے پاؤں جمادے

١٢. اس وقت کو یاد کرو جب کہ آپ کا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈالے دیتا ہوں، سو تم گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور کو مارو

١٣. یہ اس بات کی سزا ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ جو اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو بیشک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

١٤. سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کے لئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

١٥. اے ایمان والو! جب تم کافروں سے دو بدو مقابل ہو جاؤ، تو ان سے پشت مت پھیرنا

١٦. اور جو شخص ان سے اس موقع پر پشت پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کے لئے پینترا بدلتا ہو یا جو (اپنی) جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے، باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجائے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

فَلَمۡ تَقۡتُلُوهُمۡ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ قَتَلَهُمۡۚ وَمَا رَمَيۡتَ إِذۡ رَمَيۡتَ

تو نہیں | تم نے قتل کیا ان کو | اور بلکہ | اللہ تعالیٰ نے | قتل کیا ان کو | اور نہیں | تم نے پھینکا | جب | تم نے پھینکا تھا

وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبۡلِيَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ مِنۡهُ بَلَآءً حَسَنًاۚ

اور بلکہ | اللہ تعالیٰ نے | پھینکا تھا | اور تاکہ آزمائے | مومنوں کو | اس سے | آزمائش | اچھی

إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٞ ١٧ ذَٰلِكُمۡ وَأَنَّ ٱللَّهَ مُوهِنُ كَيۡدِ

بیشک | اللہ تعالیٰ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ٨:١٧ | یہ بات | اور بیشک | اللہ تعالیٰ | کمزور کرنے والا ہے | چال

ٱلۡكَٰفِرِينَ ١٨ إِن تَسۡتَفۡتِحُواْ فَقَدۡ جَآءَكُمُ ٱلۡفَتۡحُۖ وَإِن

کافروں کی | ٨:١٨ | اگر | تم فیصلہ چاہتے تھے | تو تحقیق | آگیا تمہارے پاس | فیصلہ | اور اگر

تَنتَهُواْ فَهُوَ خَيۡرٞ لَّكُمۡۖ وَإِن تَعُودُواْ نَعُدۡ وَلَن تُغۡنِيَ عَنكُمۡ

تم باز آجاؤ | تو وہ | اچھا ہے | تمہارے لئے | اور اگر | تم لوٹو گے- اعادہ کرو گے | تو ہم بھی لوٹیں گے | اور ہرگز نہ | کام آئے گا | تم کو

فِئَتُكُمۡ شَيۡـٔٗا وَلَوۡ كَثُرَتۡ وَأَنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٩

تمہارا گروہ | کچھ بھی | اور اگرچہ- خواہ | بکثرت ہو | اور بیشک | اللہ تعالیٰ | ساتھ ہے | ایمان لانے والوں کے | ٨:١٩

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَلَا تَوَلَّوۡاْ عَنۡهُ

اے | لوگو | جو ایمان لائے ہو | اطاعت کرو | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اور نہ | منہ پھیرو | اس سے

وَأَنتُمۡ تَسۡمَعُونَ ٢٠ وَلَا تَكُونُواْ كَٱلَّذِينَ قَالُواْ سَمِعۡنَا وَهُمۡ

حالانکہ تم | تم سن رہے ہو | ٨:٢٠ | اور نہ | تم ہوجاؤ | ان لوگوں کی طرح | جنہوں نے کہا | سنا ہم نے | حالانکہ وہ

٣/٤ الحزب ١٨

لَا يَسۡمَعُونَ ٢١ ۞ إِنَّ شَرَّ ٱلدَّوَآبِّ عِندَ ٱللَّهِ ٱلصُّمُّ ٱلۡبُكۡمُ

نہیں | سنتے | ٨:٢١ | بیشک | بدترین | جاندار | پاس- نزدیک | اللہ کے | وہ جو بہرے ہیں | جو گونگے ہیں

ٱلَّذِينَ لَا يَعۡقِلُونَ ٢٢ وَلَوۡ عَلِمَ ٱللَّهُ فِيهِمۡ خَيۡرٗا لَّأَسۡمَعَهُمۡۖ

وہ لوگ ہیں جو | نہیں | عقل سے کام لیتے | ٨:٢٢ | اور اگر | جان لیا ہوتا | اللہ نے | ان میں | بھلائی کو | البتہ ضرور سنوا دیتا ان کو

وَلَوۡ أَسۡمَعَهُمۡ لَتَوَلَّواْ وَّهُم مُّعۡرِضُونَ ٢٣ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ

اور اگر | وہ سنوا دیتا ان کو | یقیناً وہ منہ پھیر جائے | اور وہ | اعراض کرنے والے ہیں | ٨:٢٣ | اے | لوگو

ءَامَنُواْ ٱسۡتَجِيبُواْ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا يُحۡيِيكُمۡۖ

جو ایمان لائے ہو | لبیک کہا کرو | اللہ کے لئے | اور رسول کے لیے | جب بھی | وہ پکاریں تم کو | واسطے اس کے جو | زندگی بخشتی ہے تم کو

وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ يَحُولُ بَيۡنَ ٱلۡمَرۡءِ وَقَلۡبِهِۦ وَأَنَّهُۥٓ إِلَيۡهِ

اور جان لو | بیشک | اللہ تعالیٰ | حائل ہوتا ہے | درمیان | انسان کے | اور اس کے دل کے | اور بیشک وہ | اسی کی طرف

تُحۡشَرُونَ ٢٤ وَٱتَّقُواْ فِتۡنَةٗ لَّا تُصِيبَنَّ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ

تم اکٹھے کیے جاؤ گے- سمیٹے جاؤ گے | ٨:٢٤ | اور ڈرو | اس آزمائش سے | نہ | پہنچے گی | ان لوگوں کو | جنہوں نے ظلم کیا

مِنكُمۡ خَآصَّةٗۖ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ ٢٥

تم میں سے | خاص طور پر | اور جان لو | بیشک | اللہ تعالیٰ | سخت | سزا دینے والا ہے | ٨:٢٥

١٧. سو تم نے انہیں قتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو قتل کیا۔ اور آپ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی جب آپ نے پھینکی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی تاکہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے ان کی محنت کا خوب عوض دے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

١٨. (ایک بات تو) یہ ہوئی اور (دوسری بات یہ ہے) اللہ تعالیٰ کو کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنا تھا

١٩. اگر تم لوگ فیصلہ چاہتے ہو تو وہ فیصلہ تمہارے سامنے آموجود ہوا اور اگر باز آجاؤ تو یہ تمہارے لئے نہایت خوب ہے اور اگر تم پھر وہی کام کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کام کریں گے اور تمہاری جماعت تمہارے ذرا بھی کام نہ آئے گی گو کتنی زیادہ ہو اور واقعی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

٢٠. اے ایمان والو! اللہ کا اور اس کے رسول کا کہنا مانو اور اس (کا کہنا ماننے) سے روگردانی مت کرو سنتے جانتے ہوئے۔

٢١. اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے سناتے کچھ نہیں

٢٢. بیشک بدترین خلائق اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو بہرے ہیں گونگے ہیں جو کہ (ذرا) نہیں سمجھتے

٢٣. اور اگر اللہ تعالیٰ ان میں کوئی خوبی دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق دے دیتا اور اگر ان کو اب سنادے تو ضرور روگردانی کریں گے بے رخی کرتے ہوئے

٢٤. اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجا لاؤ جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آدمی کے اور اس کے قلب کے درمیان آڑ بن جایا کرتا ہے اور بلاشبہ تم سب کو اللہ ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

٢٥. اور تم ایسے وبال سے بچو! کہ جو خاص کر صرف ان ہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں سے ان گناہوں کے مرتکب ہوئے ہیں اور یہ جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

وَٱذْكُرُوٓا۟ إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِى ٱلْأَرْضِ تَخَافُونَ
اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے کمزور سمجھے جاتے تھے میں زمین تم ڈرتے تھے

أَن يَتَخَطَّفَكُمُ ٱلنَّاسُ فَـَٔاوَىٰكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِۦ وَرَزَقَكُم
کہ اچانک لیں گے تم کو لوگ پھر اس نے جائے پناہ دی تم کو اور تائید کی تمہاری ساتھ اپنی مدد کے اور رزق دیا تم کو

مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ٢٦ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟
میں سے پاکیزہ چیزوں تاکہ تم تم شکر ادا کرو ٨:٢٦ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا تَخُونُوا۟ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ وَتَخُونُوٓا۟ أَمَٰنَٰتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ
نہ تم خیانت کرو اللہ سے اور رسول سے اور نہ تم خیانت کرو آپس کی امانتوں میں اور تم تم جانتے ہو

٢٧ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَأَوْلَٰدُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ ٱللَّهَ
٨:٢٧ اور جان لو بیشک مال تمہارے اور اولادیں تمہاری آزمائش ہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ

عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ٢٨ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن تَتَّقُوا۟
اس کے پاس اجر ہے بڑا ٨:٢٨ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم ڈرو گے

ٱللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّـَٔاتِكُمْ
اللہ سے بنا دے گا تمہارے لئے کسوٹی اور دور کردے گا تم سے تمہاری برائیاں

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ٢٩ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ
اور بخش دے گا تم کو اور اللہ والا ہے فضل بڑے ٨:٢٩ اور جب چالیں چل رہے تھے تیرے ساتھ

ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ
وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تاکہ قید کرلیں تجھ کو یا قتل کرلیں تجھ کو یا نکال دیں تجھ کو اور وہ چالیں چل رہے تھے

وَيَمْكُرُ ٱللَّهُ ۖ وَٱللَّهُ خَيْرُ ٱلْمَٰكِرِينَ ٣٠ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
اور تدبیر کر رہا تھا اللہ اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے ٨:٣٠ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر

ءَايَٰتُنَا قَالُوا۟ قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَآ ۙ إِنْ هَٰذَآ
آیات ہماری وہ کہتے ہیں تحقیق ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں یقیناً ہم کہہ سکتے ہیں مانند اس کے نہیں یہ

إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ٣١ وَإِذْ قَالُوا۟ ٱللَّهُمَّ إِن كَانَ هَٰذَا
مگر کہانیاں ہیں پہلوں کی ٨:٣١ اور جب انہوں نے کہا اے اللہ اگر ہے یہ

هُوَ ٱلْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ ٱلسَّمَآءِ
وہی حق سے تیرے پاس تو برسا ہم پر پتھر سے آسمان

أَوِ ٱئْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ٣٢ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ
یا لے آ ہمارے پاس عذاب دردناک ٨:٣٢ اور نہیں ہے اللہ کہ عذاب دے ان کو اس حالت میں کہ آپ

فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ ٱللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ٣٣
ان میں (موجود ہیں) اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا ان کو اس حال میں کہ وہ استغفار کرتے ہوں ٨:٣٣

۲۶. اور اس حالت کو یاد کرو! جب کہ تم زمین میں قلیل تھے، کمزور شمار کئے جاتے تھے۔ اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو لوگ نوچ کھسوٹ نہ لیں، سو اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس چیزیں عطا فرمائیں تاکہ تم شکر کرو۔

۲۷. اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول (کے حقوق) میں جانتے ہوئے خیانت مت کرو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خیانت مت کرو۔

۲۸. اور تم اس بات کو جان رکھو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے اور اس بات کو جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا بھاری اجر ہے۔

۲۹. اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ایک فیصلہ کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کردے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

۳۰. اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے! جب کہ کافر لوگ آپ کی نسبت تدبیر سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کرلیں، یا آپ کو قتل کر ڈالیں یا آپ کو خارج وطن کر دیں اور وہ تو اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کر رہا تھا اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے۔

۳۱. اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو اس کے برابر ہم بھی کہہ دیں، یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے منقول چلی آرہی ہیں۔

۳۲. اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا ہم پر کوئی دردناک عذاب واقع کردے۔

۳۳. اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کرے گا کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دے اور اللہ ان کو عذاب نہ دے گا اس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ ٱللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ ٱلْمَسْجِدِ
اور کیا ہے | ان کو | کہ نہ | عذاب دے گا ان کو | اللہ تعالیٰ | حالانکہ وہ | روکتے ہیں | سے | مسجد

ٱلْحَرَامِ وَمَا كَانُوٓا۟ أَوْلِيَآءَهُۥٓ ۚ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُتَّقُونَ
حرام | حالانکہ نہیں ہیں | وہ | اس کے اولیاء- اس کے متولی | نہیں | اس کے متولی | مگر | تقوی والے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ
اور لیکن | اکثر ان میں سے | نہیں | علم رکھتے | ٨:٣٤ | اور نہ | تھی | ان کی نماز

عِندَ ٱلْبَيْتِ إِلَّا مُكَآءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ
پاس | اس گھر کے | مگر | سیٹیاں | اور تالی بجانا | پس چکھو | عذاب

بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يُنفِقُونَ
بوجہ اس کے جو | تھے تم | تم کفر کرتے | ٨:٣٥ | بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | وہ خرچ کرتے ہیں

أَمْوَٰلَهُمْ لِيَصُدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ
اپنے مالوں کو | تاکہ وہ روکیں | سے | راستے | اللہ کے | پس عنقریب وہ خرچ کریں گے اس کو | پھر | ہوجائے گا

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِلَىٰ جَهَنَّمَ
ان پر | حسرت کا سبب | پھر | وہ مغلوب کئے جائیں گے | اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | طرف | جہنم کے

يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ ٱللَّهُ ٱلْخَبِيثَ مِنَ ٱلطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
وہ اکٹھے کیے جائیں گے | ٨:٣٦ | تاکہ ممتاز کرے- الگ کردے | اللہ | ناپاک کو | سے | پاک | اور کردے

ٱلْخَبِيثَ بَعْضَهُۥ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُۥ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُۥ
ناپاک کو | اس کے بعض کو | اوپر | بعض کے | پھر جمع کردے اس کو | سارے کا سارا | پھر ڈال دے اس کو

فِى جَهَنَّمَ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُل لِّلَّذِينَ
میں | جہنم | یہی لوگ | وہ | جو خسارہ پانے والے ہیں | ٨:٣٧ | کہہ دیجئے | ان لوگوں کے لئے

كَفَرُوٓا۟ إِن يَنتَهُوا۟ يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا۟
جنہوں نے کفر کیا | اگر | وہ باز آجائیں | بخش دیا جائے گا | ان کے لئے | جو | تحقیق | پہلے ہوگیا | اور اگر | وہ پلٹیں گے

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَٰتِلُوهُمْ حَتَّىٰ
تو تحقیق | گزر چکی ہے | سنت - طریقہ | پہلوں کی - کا | ٨:٣٨ | اور جنگ کرو ان سے | یہاں تک کہ

لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ ٱلدِّينُ كُلُّهُۥ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ
نہ | رہے | کوئی فتنہ | اور ہوجائے | دین | سارے کا سارا | اللہ کے لئے | پھر اگر

ٱنتَهَوْا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا۟
وہ باز آجائیں | تو بیشک | اللہ تعالیٰ | اس کے بارے میں | وہ عمل کرتے ہیں | دیکھنے والا ہے | ٨:٣٩ | اور اگر | وہ منہ موڑ جائیں

فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ مَوْلَىٰكُمْ ۚ نِعْمَ ٱلْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ ٱلنَّصِيرُ ﴿٤٠﴾
تو جان لو | بیشک | اللہ تعالیٰ | کارساز ہے تمہارا | کتنا اچھا | کارساز | اور کتنا اچھا | مددگار | ٨:٤٠

٣٤. اور ان میں کیا بات ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ سزا نہ دے حالانکہ وہ لوگ مسجد حرام سے روکتے ہیں، جب کہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی نہیں۔ اس کے متولی تو سوا متقیوں کے اور اشخاص نہیں، لیکن ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

٣٥. اور ان کی نماز کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا سو اپنے کفر کے سبب اس عذاب کا مزہ چکھو۔

٣٦. بلا شک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں سو یہ لوگ تو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہی رہیں گے، پھر وہ مال ان کے حق میں باعث حسرت ہوجائیں گے، پھر مغلوب ہوجائیں گے اور کافر لوگوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جائے گا۔

٣٧. تاکہ اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے الگ کردے اور ناپاکوں کو ایک دوسرے سے ملادے، پس ان سب کو اکٹھا ڈھیر کردے پھر ان سب کو جہنم میں ڈال دے ایسے لوگ پورے خسارے میں ہیں۔

٣٨. آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے! کہ اگر یہ لوگ باز آجائیں تو ان کے سارے گناہ جو پہلے ہو چکے ہیں سب معاف کر دئے جائیں گے اور اگر اپنی وہی عادت رکھیں گے تو (کفار) سابقین کے حق میں قانون نافذ ہو چکا ہے۔

٣٩. اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ ان میں فساد عقیدہ نہ رہے۔ اور دین اللہ کا ہی ہو جائے پھر اگر باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے

٤٠. اور اگر روگردانی کریں تو یقین رکھیں کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز ہے، وہ بہت اچھا کارساز ہے اور بہت اچھا مددگار۔